https://toobaafoundation.com/

ڈوہنگیاں رمزاں

عقل کرے تسلیم تے مَن بھاوے نوکِ قلم نوں ایسی تاثیر دے دے
جیہڑی میرے تخیل نوں کھچ پاوٴے زلف ماہی دی مینوں زنجیر دے دے
الف میم دے راہ دی روشنائی دنیا وچ ایسا کامل پیر دے دے
زینؔ کرم کر ہوواں تقدیر تیری اپڑیں فضل سنگ مینوں تقدیر دے دے

مصنف
سائیں ضیارب زینؔ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

محمد سیف اللہ سیفی

مصنف

سائیں ضیارب زینؔ

جے نہ پڑھ کے لوکاں نے راہ پائی　　کس کم جوگی سخن وری میری
جے نہ ہجر وچ وصل دی تاہنگ لگی　　ایویں جند وبالاں وچ سڑی میری
فیر وسدی بستی نوں کی کرناں　　جے کر ہسی فنا وچ گھڑی میری
زینؔ کدوں کنارے دی کھوج لبھسی　　جے نہ کشتی طوفاناں وچ تری میری

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

بسم الله الرحمن الرحيم

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ڈوہنگیاں رمزاں

TOOBAA BOOK FOUNDATION

مصنف

سائیں ضیا رب زین

صدر انجمن تاجدارِ مدینہ تھاتھی نلہ جھنگ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

کتاب کا نام ـــــــــ ڈوہنگیاں رمزاں

مصنف ـــــــــ سائیں ضیارب زینؔ

ناشر ـــــــــ فاضل شائق ادبی اکیڈمی گوجرخان

کمپوزنگ ـــــــــ مبارک جاوید

تعداد ـــــــــ 300

زبان ـــــــــ پنجابی پوٹھوہاری

صفحات ـــــــــ 100

اشاعت اول ـــــــــ جون 2018ء

ملنے کا پتہ

ضلع راولپنڈی تحصیل گوجرخان

ڈاکخانہ تھاتھی گاؤں نلہ جھنگ

رابطہ نمبر: 0322-8536748

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

انتساب

انجمن تاجدارِ مدینہ کے چیئرمین اور

میرے نہایت ہی مخلص اور شفیق دوست

چوہدری مہتاب مرحوم جن کی انتہائی زیادہ خواہش تھی

کہ میری شاعری کو وہ کتابی شکل میں شائع کرائیں

لیکن زندگی نے اُن کو مہلت نہ دی

ان کے نام کرتا ہوں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تقریظ

جناب ضیارب زین کی کتاب ''ڈوہنگیاں رمزاں'' ادبی دنیا میں ایک بہترین تخلیق ہے اس کتاب کا مسودہ دیکھ کر مجھے انتہائی خوشی حاصل ہوئی ہے کہ میرے اس عزیز شاگرد نے کمال کا کام کیا ہے اس کا کلام صوفیانہ ہے اور صوفی طرز کی نگارش قابلِ صد تحسین ہے یہ کتاب اپنے اندر اسرارِ کے خزینے اور گہرے نقوش چھوڑے ہوئے ہے مجھے اپنے اس عزیز کی اس کاوش پر فخر ہے کہ اس کی پہلی نگارش ہی ذو معنی اور سلوک کی راہ کے پتے دے رہی ہے مجھے اس کے تخیل کی طبع پرواز پر ناز ہے جو اپنے اندر عشق کے سمندر سمیٹے ہوئے ہے اس میں غوطہ زن قاری اس کے تخیل کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکے گا اس کا کلام عام قاری کے فہم وادرک سے باہر ہے اس کے کلام کی گہرائی سطحی سوچ سے مبّرا ہے جو اس کتاب کا طرہٗ امتیاز ہے مجھے اپنے اس عزیز شاگرد کی اس عظیم کاوش پر ناز ہے۔

دُعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت اس کے زورِ قلم میں مزید اضافہ فرمائے اور اس کی ادبی صلاحیتوں کو مزید منوّر فرمائے

آمین ثم آمین

فخر پوٹھوہار چوہدری محمد فاضل شائق

موہری برسال تحصیل گوجر خان آجمورخہ 30 مئی 2018ء

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تقریظ

محترم قارئین!

السلام علیکم حسین اتفاق ہے کہ آجمورخہ 31-5-2018 ہمارے قریبی دوست ضیارب زین' جس نے بچپن ہی شاعری کو دیا اور جوانی میں جوش و جنون کم نہ ہوا تو کتاب لکھ بیٹھے جس کا نام رکھا ''ڈوہنگیاں رمزاں'' اور کمپوزنگ کرواکر مجھے دی خدا جانے کیا سوچ کر میں تو شاعر نہیں اور نہ میری کوئی کتاب چھپی یہ الگ بات ہے کہ مجھے شاعری سے والہانہ محبت رہی اور ادبی پروگرام ثقافتی پہچان کے ساتھ بہت بڑے بڑے پروگرام کا انعقاد ضروری کیا۔

شاید اُنہوں نے اس حوالہ سے نظر کی میری بصیرت میں شاعری کا یام مقام ہے اور شاید کچھ سوجھ بوجھ اور قدر و قیمت موجودہ دور میں بہت کم لوگ رہ گئے جو ادب سے شاعری سے اور ثقافت سے لگاؤ رکھتے ہیں بہت وقت کی گردشوں میں فنِ شاعر ہچکولے کھا رہا ہے۔ بڑے بڑے لوگ جب رخصت ہو گئے بڑے بڑے نام جب تختی پر آ گئے تو فن شاعری کے ساتھ ساتھ ادبی محفلیں ثقافتی پروگرامو پر بڑی ویرانی سی چھا گئی۔ ایسے حالات میں جوان

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

شاعر نے بڑی دھواں دار کاوش پیش کی بہت عارفانہ کلام اور کہیں کہیں بہت عمیق راز کی معرفت ان کے شعروں میں نظر آئی قوی امید ہے کہ دم توڑتی ہوئی شاعری میں یہ ایک سنگ میل کا درجہ رکھے گی۔ ان کی یہ کتاب ''بڑی ڈوہنگیاں رمزاں'' قارئین کو بہت پسند آئے گی بڑی دلسوزی اور بڑی رمز کے ساتھ حقیقی محبت تاجدار مدینہ سے اور بڑے عاجزانہ انداز میں اپنے پروردگار سے محبت کا اظہار اور ساتھ دل نادان کی مایوسیاں اور دیدار کے ترلے بھی کچھ کم نہیں جوان شاعر بے شک دادِ تحسین کا مستحق ہے۔

امید ہے کہ اہل ذوق اہل ادب ضرور پذیرائی فرمائیں گے اور اس جوان کا حوصلہ بڑھائیں گے

خواجہ محمد الیاس عازم

اسلام پورہ

31 مئی 2018ء

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تقریظ

اسلام علیکم!

اللہ تعالیٰ کا لاکھ کرم جس نے مجھے توفیق بخشی کہ میں کچھ بات کر سکوں۔ اس کتاب کے مطابق بات کرنے سے پہلے ایک مثال دینا چاہتا ہوں تا کہ میری بات آسانی کے ساتھ سمجھ آ جائے اگر کسی شخص کے پاس دس روپے ہیں وہ آپ کو یا مجھے پانچ روپے دیتا ہے پانچ پاس رکھ لیتا ہے یہ زیادہ تر شخص ایسا کام کرتے ہیں یا کچھ بھی نہ دے اکثر ایسا بھی ہوتا ہے لیکن جو دس کے دس روپے دے ایسا شخص بہت کم ملے گا میں غلط بھی ہو سکتا ہوں ضروری نہیں میری بات سو فیصد ٹھیک ہو ہر کسی کی اپنی سوچ فکر ہے میری سوچ کے مطابق جس کے پاس دس ہوں وہ سارے دے پاس کچھ نہ رکھے ایسی سوچ کا مالک ایک شخص شاعر بھی ہوتا ہے۔

شاعر کی خواہش ہوتی ہے جو اس کے پاس ہے وہ شاعری کے ذریعے ہم تک پہنچائے میں نے شاعر کی سوچ آپ کے سامنے لانے کی کوشش کی ہے ایسی ہی کوشش میرے بھائی سائیں ضیارب زینؔ صاحب نے کی ہے کہ کتاب کی صورت میں اپنی شاعری اہل ذوق کے سامنے رکھ دی۔

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

بہت معذرت کے ساتھ کچھ لوگ اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ شاید ہم کسی کی عزت ذلت میں کوئی اہم کردار ادا کرتے ہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں جس کو چاہتا ہوں عزت دیتا ہوں اور جس کو چاہتا ہوں ذلت پھر یہ کس ناکام کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے وہ شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا کہ جو وہ خود پسند کرے اور وہی چیز اپنی بھائی کے لئے پسند نہ کرے اگر کسی کی شاعری سمجھ نہ آئے یا کوئی شعر سمجھ نہ آئے تو بہتر ہے کہ اُس کو چھوڑ دے کیونکہ ایک تو ہر انسان کی سوچ مختلف ہے اور دوسری بات شاعر کی باتوں کو سمجھنا ہر کسی کے بس کے بات نہیں۔ کیا خوب کہا گیا ہے کہ علم سیکھو اور دوسروں کو سکھاؤ بس بات ختم ہمیں ایک دوسرے کی اصلاح کرنی چاہیئے نہ کہ تنقید یا نفرت کا نشانہ بنانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کی توفیق دے۔

ان تمام دوستوں کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے بھائی سائیں ضیارت زینؔ صاحب کے ساتھ مل کر اس کتاب کو مکمل کیا دُعا ہے کہ رب تعالیٰ ہمیں سمجھ کی توفیق دے اور زین صاحب کو ہمت اور حوصلہ دے آمین

حافظ ناظم علی نلہ جھنگ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تقریظ

لاکھ کرم اُس ذات کا جو کُلِ شَیءٍ قَدِیر اور درود محبوب الٰہی پر جس کے بارے میں خدا نے قرآن میں فرمایا ہے کہ محبوب اگر میں آپ کو نہ بناتا تو کوئی چیز بھی نہ بناتا نگاہِ مسرت پیرو مرشد سے قلم قرطاس پر سرنگوں ہے سب سے پہلے اُس مرحوم دوست کا ذکر کہ کتاب کے سلسلے میں ہر قدم جس کی یاد آتی رہے گی بس خدا سے دُعا ہے کہ چوہدری مہتاب خدا تیرا وہ جہان بہتر کرے اس سے زیادہ انسان کو اختیار نہیں کہ وہ جانے والے کی یاد اور غم کی شدت میں ہمیشہ رہے انسان لمحہ بہ لمحہ دنیا کے میلے میں مشغول ہو جاتا ہے قدرت والا بہتر جانتا ہے کہ اُس نے نظامِ کائنات کیسے چلانا ہے بس زندگی کے سفر میں کچھ یادیں وابستہ ہیں چوہدری مہتاب سے دوستی کے سفر میں شروع سے وہ رنگ دیکھا کے مخلوق خدا سے محبت اور انسانیت سے پیار نیک دل اور دوستوں میں ایک مقام کے مالک تھے اور پنے لے ایسی لاجواب محبت پائی بہت سے دوستوں نے مجھے کئی بار کتاب کے بارے میں کہا لیکن

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

میری سوچ کچھ اس طرف مائل نہ ہوئی مجھے صرف اتنا یاد ہے کہ مہتاب بھائی نے دوسری دفعہ بولا اور تیسری دفعہ اُن کو بولنے کی ضرورت نہ پڑی اور بس جلدی اس کتاب کا کام شروع ہو گیا میں ترتیب دیتا رہا اور اُن کی زندگی کی دن رضائے خدا سے کم ہوتے رہے اور ابھی ترتیب مکمل نہ ہوئی تھی کہ 14-3-2018 بروز بدھ شام کو خبر ملی کے مہتاب بھائی خدا کو پیارے ہو گئے سُو اہل ادب اور بجمنوں کے شریان انسان کی زندگی کا کوئی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ چوہدری مہتاب کی طرح صبح مسکراتے ہوئے گھر سے جائے اور شام کو ایک غم کی لہر لے کر آئے اس لئے کسی کا دل توڑنے سے گریز کیا کر وہ ایسا انسان تھا کہ جس نے شاہد ہی کسی کا دل توڑا ہو ایک ٹائم آیا کے کسی بات پر ان کا دل ٹوٹا اس بات کو میں کرنا ضروری نہیں سمجھتا بر حال میں نے انجمن غلامانِ تاجدارِ مدینہ کی بنیا رکھی اور اس طرح سے چوہدری مہتاب نے اپنا فرض بنایا کے آج تک میں یاد کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا بس جو بھی اس تحریر کو پڑھے وہ دُعا کر کہ خدا میرے بھائی کا وہ جہان اچھا کرے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اب میں آتا ہوں اپنی دوسری بات پر جب مہتاب بھائی نے کتاب کی بات کی اور میں نے ہاں کر دی تو انہوں نے چند دوستوں سے یہ بات کی کہ میری کوشش ہے کہ جلد زین کی کتاب آئے تو کچھ لوگوں نے ایسی باتیں کی کہ جن کا ذکر کرنا میں مناسب نہیں سمجھتا بر حال اُن کے لئے اس کتاب میں ہی بہت کچھ ہے چلو ذرا ان کے علم کا بھی پتہ چل جائے گا کے وہ ان شعروں کو کس مضمون میں پڑھتے ہیں اور وہ اتنے سمجھدار بنے پھرتے ہیں کے بغیر شعر پڑھے اور بغیر کتاب دیکھے ہی طرح طرح کی باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں بہت افسوس کے ساتھ کہتا ہوں اس فن کی خدمت کرو یقین جانیں اس کی خدمت تو فقراء اور والیاء نے بھی کی میرے استاد محترم فخر پوٹھوہار چوہدری محمد فاضل شائق نے بھی اس فن و ادب کی بہت خدمت کی ان کے شاگردوں کی تعداد 150 سے زائد ہو گی اور ان کی بدولت ہی آج میں شاعری کے اس مقام پر پہنچا ہوں اللہ رب العزت نے میرے استاد محترم کو شاعری میں ایک منفرد مقام بخشا ہے ان کی کئی منقوط کتابیں شائع ہو چکی ہیں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اور اب غیر منقوط کتاب ''سرورِ عالم'' جو نعتیہ چو مصرعے کی پہلی غیر منقوط کتاب ہے شائع ہو کر دادِ تحسین حاصل کر چکی ہے۔

غیر منقوط شاعری کے علاوہ پوری دنیا میں مولوی محمد ولی کے بعد پہلے شاعر ہیں جہنوں نے غیر منقوط نثر لکھی ہے اب ان کی دوسری غیر منقوط کتاب سیف الملوک کی طرز پر جلد ہی شائع ہونے والی ہے ان کی غیر منقوط کتابوں کی تعداد جو شاعری پر مشتمل ہیں سات عدد ہیں اور آٹھویں کتاب مولوی محمد ولی کی کتاب ''ھادی عالم'' کی طرح نثر میں شائع ہو گی اب میں تمام احباب کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت دنیا میں میرے استادِ محترم سا کون سا ایسا شاعر ہے جس نے ان کی مثل صنعتِ غیر منقوط میں کلام اور غیر منقوط نثر لکھی ہو میرے استادِ محترم کو ''فخرِ پوٹھوہار'' کا خطاب 1978ء میں اُس وقت کے ممتاز شعراء نے دیا تھا اور میرے استادِ محترم کے نام پر تین تنظیمیں صرف بنی ہی نہیں بلکہ فعال بھی ہیں انجمن شاگردانِ شائق مرکز مسہ کسوال ، بزمِ فاضل شائق مرکز سوہاوہ اور فاضل شائق ادبی اکیڈمی گوجر خان اب میں آپ کی نظر استادِ محترم کی دو غزلیں پیش کرتا ہوں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

غزل

اُنہاں کی منزل تے پہنچنا اے، جہڑے چل پئے صاحب شیطان دے راہ

جہڑے بھال نہ زیویں دے راہ سکے ، اُنہاں لبھنے کی آسمان دے راہ

مستی عشق دی جہناں نوں چڑھی آ کے ، گئے بھل اوہ غیر اسباب سارے

سسی تھلاں وچ کوکدی گئی مر اے، تک تک آ پئے اوہ پنوں خان دے راہ

اَن ڈٹھیاں ھُو دی تان تانی ، سُراں ہور نے اوہ بھلا بیٹھے

اکو تھاں دے ہو کے اوہ رہ گئے ، جہناں لبھ لئے کامل ایمان دے راہ

سُونا چمن کر چھوڑیا لہر غم دی ، بُلبل سہکدی کوئل فریاد کردی

کدوں مڑ کے آوندے اوہ واپس ، جہڑے نکل گئے تیر کمان دے راہ

سکن روک نہ راہ طوفان والے ، جدوں من دے آتش فشاں پھٹدے

قحط مصر نے آن مکائے کس نے ، دسے کس دسو بندی وان دے راہ

گام گام کستوریاں مُشک چھوڑن ، جدوں منزلاں ہو عبور جاون

بھٹھی عشق دی شاقی بغیر پییوں ، ملدے نئیں اے کدی عرفان دے راہ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

بحرِ عشق وچ عاشقاں مار چُبھی، موتی چن لئے عین نے عین دے راہ

انا الحق نے بھلے نہ بول گئے نے، جدوں پا لئے کسے نے نین دے راہ

اُنہاں غم کی تھپاں تے پالیاں دا، جہڑے رہن ہما نے سائے تلے

جہناں فیصلے آپنڑیں آپ کیتے، ٹُر دے کدوں نے اوہ طرفین دے راہ

عدد گراں مستیلاں چائے فتوے، بھج جہناں دی نیتی نماز جاندی

اکو نیت نی نیتنی جہناں نیتی، گئے پا لاہوت نی لین دے راہ

شیخی خور رہے شیخی نی شہ پچھے، متاں مار کے کبر نے رکھ دتیاں

رمزاں بھالیاں ڈوہنگیاں جہناں اتھے، گئے کر کشید دارین دے راہ

مَس علم دی ہوئی دیوار ناہیں، نہ ہی ناتماں سخن تمام ہوئے

ناہیں سوجھ نی رتی ہے بھال پائی، نہ رسائی ہے کسے نوں چین دے راہ

ایہہ کریمی ہے کرم دے مالکاں دی، اتھے دخل نہ شاہ و گدا دا اے

سائےؔ آپ دے شاق نعلین صدقے، دتے رب نے کھول سعدین دے راہ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اس کے بعد اس بات کے علاوہ کوئی گنجائش نہیں کے یہ خدا کی مرضی ہے جس چاہئے عطا کر دے جس سے چاہئے چھین لے اطلاع عام اب انجمن غلامانِ تاجدارِ مدینہ کے چیئرمین حافظ ناظم صاحب ہیں اللہ پاک یہ فرض نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور بہت شکر گزار ہوں انجمن غلامانِ تاجدارِ مدینہ کے رکن چوہدری عدیل آزاد کشمیر اور عمران بھائی آزاد کشمیر اور میرے شاگرد خاص وقاص کاظم ان قابل احترام دوستوں نے مہتاب کے ساتھ کھڑے ہو کر انجمن کے لئے جو کام کیا اس کی مثال میں بیان نہیں کر سکتا رب کریم ان کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور اپنے حفظ وامان میں رکھے

اللہ پاک تمام اہل اسلام کو اتفاق نصیب فرمائے رب کریم ہم سب کو نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور تمام اہل سخن کو اتفاق اور اخلاق حسنہ کی توفیق عطا فرمائے آمین

دُعا گو

ضیا رب زیّن تھاتھی نلہ جھنگ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

بزم رنداں وچ پیش سلام میرا ، سوز دل پیغام رسائی میری
اک نایاب کتاب نوں کھولیا میں ، سخن وراں وچ پے گئی دوہائی میری
درد مند لوکاں بڑا یاد کیتا ، کوک قلم جاں کسے سنائی میری
زینؔ مجرم بنا کے محرماں نے ، بڑی تھاں کیتی آشنائی میری

حاضر مجلس نوں پیش سلام میرا ، تے آداب پیغام رسائی میری
مئے سخناں دی رنداں نوں پیش کرساں ، دتا ساتھ ہے عشق صراحی میری
سخن سوز آواز تے ساز مستی، ایہو کجھ اے بزم آرائی میری
زینؔ مجرم بنا کے محرماں نے ، بڑی تھاں کیتی آشنائی میری

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

سُر گر تے سوز و گداز دے نال ، شاعری شروع کیتی پہلا باب کیا ہے
ہے فریاد جاری بڑے رنگ دے نال ، تار قلب چھڑیا دل رباب کیا ہے
محو فکر ادیب دی وچ مصرعے ، ساتھ قافیے کیا حساب کیا ہے
بلدی اگ وچ زینؔ خاموش قلبی ، سخن دان کوئی اہلِ کتاب کیا ہے

شُور والیو میں تھیں دور ہو جاؤ ، آؤ بیٹھو جو نغمہ سُرا باقی
الف اللہ درود حضورؐ اُتے ، اہلِ دل جو کریا اے دُعا باقی
اہلِ عشق مضمون افسانے دل کے ، اَج دی رات ہے رِندو شفا باقی
بزمِ عاشقاں زینؔ سَجان آئے ہو ، چنگیاں کرے گا آپ خُدا باقی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

بعد سلام اِس بزم اندر ، کرن لگا میں پیش کلام موتی
اُنہاں چکھنی شاید نصیب ہو جائے ، جہناں ہتھ اُٹھائے نے جام موتی
چنڑے عقل نے قلم بکھیر دتے ، پیش خدمت نے اَج دی شام موتی
زینؔ قسم اے اوکھڑے چنڑے چھولی ، کر دتے میں تُساں دے نام موتی

رنداں نے کرنا ایمان تازہ ، اُتے ساز دے سُوز سُنا موتی
ایہہ کوئی کرم خصوصی سرکار دا اے ، ہر بزم نے ہوندے روا موتی
دَسو اُنہاں ناداناں نوں کی ملیا ، جہناں دتے نے ہتھوں گنوا موتی
زینؔ بارگاہ فقر وچ پیش ہوون ، ہتھ اُٹھا کے منگو دُعا موتی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

رات بَرات دیوانیاں دی ، سہرا سخن وچ آیا سَجا موتی
لبھسی راہ طریقت دی آشنائی ، اُتے ساز دے مینوں سنا موتی
ہو جاؤ جوہری تیار ایمان والے ، کرن لگا جے میں ابتدا موتی
زینؔ بارگاہ فقر وچ پیش ہوون ، ہتھ اُٹھا کے منگو دُعا موتی

اکھاں کھول تے ویکھ سکون ویلے ، کردہ ظاہر کیوں ہے آسمان موتی
لڑی موتیاں دی سِرا ہتھ اُس دے ، جس دے کول اے ہِک ایمان موتی
جی مار کے جین دے مزے اندر ، فیر تکسیں جو دسے قرآن موتی
زینؔ قائم قیامت پریت دا ڈر، مِلدے رہن اے فیض رسان موتی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

حکم اللہ رضائے فقیر باقی ، آیا خوب محبت دے رول موتی
جہڑے عقل دے پردے وچ گم ہے سن، دتے اَج اوہ قلم نے کھول موتی
سُنڑو سازیو سوز دے ساز اُتے ، آؤ رَل کے بولیۓ بول موتی
رنگِ محفل ہے زیبؔن جی ویلڑا اے ، لیسن رِند میزان تے تول موتی

چلو چھڈو سوال نئیں حل ہویا ، کرو فِکر ستار وچ کی چھڑیا
گونجے دل اے جسدی گونج اُتے ، ایسا رنگ کوئی تار وچ کی چھڑیا
محوِ حیرت نگاہ اے رندانہ ، چھڑیا دل بیمار وچ کی چھڑیا
زیبؔن سوز آواز دے رنگ اندر ، ویکھو ایس بازار وچ کی چھڑیا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

حمد میں کراں بیان تیری ، اِسے ذکر نال مولا گزارا ساڈا

بندہ عاجز ہر وقت محتاج تیرا ، بن تیرے نہ کوئی سہارا ساڈا

تیرے کرم نال اٹھن تے بہن سب دا ، تیرے باجھ نہ کوئی دوارا ساڈا

کسے ہور دی لوڑ نہ زینؔ سانوں ، مدد گار اے رب پیارا ساڈا

مالکا کُل کائنات دیا ، میں وی ہاں تیرا گناہ گار بندہ

مینوں دنیا دے دُکھاں نے گھیریا ای ، عرضاں کردا اے تیرا بیمار بندہ

سوہنڑے نبیؐ دے صدقے توں معاف کریاں، تیرے دَر تے آیا لاچار بندہ

زینؔ غماں وچ سخت نڈھال ہویا ، پریشان تیرا خاکسار بندہ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

فانی دنیا تھیں نظر ہٹا کے تے، بیٹھا مل ہے تیرا دوارہ بندہ
اُسدا توں ایں جس دا کوئی وی نیئں ، کہندا کون جے بے سہارا بندہ
وَدھ کے ماں تھیں کون پیار کردا ، وَدھ کے ماں تھیں تینوں پیارا بندہ
ہور کُجھ نیئں چاہی دا زینؔ تائیں ، نظرِ کرم بَس منگدا بے چارہ بندہ

سب ملکیتاں دا آپ مالک ، تینوں غافل انسان ہے مان کسدا
محل ماڑیاں ایویں بنائی پھرنا ایں ، ایہہ جہان کسدا اوہ جہان کسدا
جس زمین تے محل و مکان تیرے ، ایہہ زمین کس دی آسمان کسدا
زینؔ وانگ مسافراں وسناں ایں ، ایہہ تھاں کس دی تے مکان کسدا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

قادر ہیں توں ہر چیز اُتے ، تیری ذات مولا ہر اک تھاں ہوندی
ربا تیری رضانوں کون جانڑے، کدھرے دھپ بوہتی کدھرے چھاں ہوندی
ایویں سوچاں تے لکھ میں پیا سوچاں، تیری ہاں ربا میری ہاں ہوندی
جے نہ فضل ہوندا تیرا زین اُتے ، ایہہ وجود کتھے ،کتھے جاں ہوندی

مسدس

اَلحمد اللہ واحد ذات تیری ، تیرے نام تھیں ہے ابتدا میری
دیویں دشمن دے کولوں پناہ مینوں ، ربا میریا ایہہ التجا میری
جُھکے شجر جیویں بارگاہ تیری ، نیئں ریاض اتنی سجدیاں میریاں دی
تیری یاد اندر جیویں مست پکھلوں ، اتنی کابل نہیں خبرے وفا میری

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تیرے نائب تھیں ہوئی نسیان جہڑی ، معافی نامہ سکھا کے معاف کیتا ای
بالغ ہوندیوں ای سرِراہ میرے ، تیری صورت بَن گئی اے دُعا میری
تیری یاد وچ جہناں بھلائی دنیا ، تیرا حکم نئیں پر ادائے بندہ
تیرا فضل ہویا جہناں بندیاں تے ، ایہہ مقصود تیرا ایہو راہ میری
کلمہ گو بھی آں بُت پرست وی آں ، پَر میں تیریاں بُتاں نوں پُوجدا واں
عقل منداں نے عقل گنوائی جتھے ، اوہ جنون میرا سیر گاہ میری
ہے جنون پروانیاں وانگ میرا ، جلوہ گری ہے تیری طواف میرا
جدوں دشمن نے نفس تے وار کیتا ، دردِ ہجر بنڑ گیا سزا میری
شعلے دار اَگاں کالی رات اندر ، پردہ دار روشن نگہ محو ہو گئی
فیر زندگی ملن دا آسرا اے ، جے کر ہستی ہو گئی فنا میری
دردِ ہجر جگا لیا رات اَدھی ، نیناں رُو رُو صاف جہان کیتا
پاڑی جسم توں تارنا سوکھڑا اے ، بَلدی اگ وچ تازہ ایمان کیتا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

روشن مُکھ اُتے کالی زلف تیری ، میری طبع نوں ہے پریشان کیتا

ویلے فجری زلفاں نے چیر کھادا ، تے وِرد میں صورتِ قرآن کیتا

سورج چمکیا فیر اسمان اُتوں ، تکیا کھیل عجیب میدانِ محشر

نئیں فریب میرا کسے کم جوگا ، تیرے باجھ آخر کہڑی جا میری

میری چُپ توں اُٹھیا سوال اک دن ، تیری چُپ توں ملیا جواب مینوں

عقل محو تماشہ سی اوس ویلے ، رہی لوڑ نہ کارِ ثواب مینوں

مَنکے ہنجواں دے دیدے جترن راتی ، لامحدود دا کی حساب مینوں

دیدے مست ہوسن تیری دید پا کے ، بے شک مِلے نہ ساقی شراب مینوں

اک چاہت تیری اک چاہت میری ، تیری چاہت لازم میری چاہت کولوں

تیری منشاء کراں جے یار پوری ، پوری ہوئے گی فیر منشاء میری

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْ، ایہہ ریت پریت اے عاشقاں دی
تاں ای حال دیوانیاں وانگ میرا ، ہستی رلے نہ کدی وچ لا میری
ساہواں خوش نے گُنگُنا کے تے ، کہیڑے راگ وچ تیری ثناء گاواں
ایسے رنگ وچ زینؔ فنا ہو جا ، کہیڑے رنگ وچ خبرے بقا تیری

بھانویں ڈوب مینوں بھانویں تار مولا ، میں تے راضی آں تیری تقدیر اُتے
توں رحیم کریم تے ہیں قادر ، شرم سار میں اپنڑی تقسیر اُتے
وقت نزع بَس دید نصیب ہو جائے ، کریاں کرم توں مولا آخیر اُتے
آئینہ حق دا ویکھیا زینؔ جدوں ، نظر رُک گئی تیری تدبیر اُتے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تقدیر دے قاضی اَپیل میری ، میرے لیکھاں وچ سفرِ مدینہ کر دے
ہر اک درد دا ہووے بسیرا اِتھے ، دنیا دل دی ایسی نورینہ کر دے
یادِ یار توں ہوواں نہ پَل غافل ، اِس طرح دا میرا ایہہ جینہ کر دے
صورت یار دی بند کر وچ نیناں ، فیر زینؔ نوں بھانویں نابینہ کر دے

روح راز تیرا توں ایں راز روح دا ، اندر دل کی تیرے سَوا رکھڑاں
مینوں جدوں خطاب دا ملے موقع ، شروع لا ای ذکرِ لا رکھڑاں
گُم سُم نیناں کالی رات اندر ، اندرو اندر ہی جھاتیاں پا رکھڑاں
ہر دم وصل دی زینؔ اڈیک رہندی ، اندر دل نہ خوفِ قضا رکھڑاں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تیری دید خاطر دن چھوڑدا اے ، تیرے ہجر دی چٹ پٹ رات گزری
نور چمکیاں زلفاں دے چیر پردے ، میرے نیناں تھیں نیئں برسات گزری
سڑیں طوفاں جاندیاں پانڑیاں تے ، عاشق جمدیوں سیجاں وچھا بیٹھے
عقلاں والیو ایدی تفشیش مشکل ، سسی نال جہڑی واردات گزری
جینوں شوق لگا تینوں ویکھنے دا ، دیدے بند طوفاناں تھیں پار ہو گئے
اوس گلی برسات اے پتھراں دی ، اہل جذب دی جتھوں بارات گزری
بناں ڈٹھیوں کئیاں پریت لائی ، تیرے ہجر وچ کئی فریاد کردے
اوہ ساریاں چاہتاں نوں بھُل بیٹھے ، جہناں دِلاں وچوں تیری چاہت گزری
کہیاں غش کھادی مڑ نہ ہوش آئی ، کہیاں بیٹھ حقیقت دے باب کھولے
مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ ، پڑھ کے قلم لے کئی سوالات گزری
اک دعویٰ توں کئی سوال اُٹھے ، ہے کتاب ایسی جیدا سِرا ناہیں
ایسے سوچ وچ صورت نے گُنڈ چاپا ، اک آیت قرآنی جوابات گزری
کئی تسبیحاں کرن تیرے ناں دیاں ، تیرے خوف تھیں کہیاں وگائے اتھروں
اِلااللہ دے کہیاں نے ورد کیتے ، کوئی الا دے پڑھدی کلمات گزری
کتنے لمحے گزرے اوہدی یاد اندر ، عقلاں والیو ہوسی حساب اک دن
زین حشر دا چڑھے کا دن ایویں ، جیویں سوہنڑی تیری گنجرات گزری

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ساڈا دین ایمان قرآن اِکو ، کوئی نیت کے پھیر سلام دیندے
کوئی کعبے وچ پھرن تے ہور آکھن ، بادِ صَبا نوں کوئی پیغام دیندے
سبھے رونقاں لایاں نی یار خاطر ، ساڈا کوئی اعتراض نیئں ہو سکدا
کوئی جنگل وچ ہم کلام ہوندا ، کوئی مسجد وچ خالی کلام دیندے
ہر مَستی دا ہے مقام اَپڑاں ، کیوں دیواں مثال تے ہواں کافر
بے مثال اے کوئی مثال ناہیں ، مستی نگاہ نوں جو سیاہ خام دیندے
کریاں معاف اج موسیٰ دی ریس کیتی ، تیرا کرم اے پردیاں وچ بہہ کے
اَج اَپڑیں تصور دا کر قیدی ، میرے دیدیاں نوں پے انعام دیندے
تاں ای آکھیاں اپڑیں سنگ تاں ای ، ہتھ اُٹھا کے آکھو قضا آوے
ایہو عادت اے ساڈیاں سوہنڑیاں دی ، اوہ دیدار اَپڑاں وقت شام دیندے
جو بھی آکھدے نے کفر آکھدے نے ، کیتا کفر تے دین ایمان مِلیا
بے درد لوکی تیرے فرش اُتے ، گھڑی پل نہ کرن آرام دیندے
چھڈو لالچ محبتاں کرو سچیاں ، گل راز والی جہیڑی کہہ بیٹھا
میرے ساقی سرکار دا کرم ایڈا ، میں کمینے نوں جام تے جام دیندے
کئیاں پڑھ حقیقت دی راہ پائی ، کئیاں غور نیئں کیتی عطا اُتے
زین کعبہ بَنا کے بُت خانے ، پڑھن واسطے نال امام دیندے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ع ش تے ق نے چُپ لائی ، دائرہ عقل وچ پیا جواب گونجے
نشہ بے شمار پر ست مستی ، بُت خانے وچ جہیڑی شراب گونجے
سازِ ہُو دی گونجدی گونج جتھے ، کی مجال اُتھے اضطراب گونجے
اِتھے اُتھے کی زینؔ اَج ہر پاسے ، تیری صورت پئی کر نقاب گونجے

بُتِ خاک دی ہے پہچان جہڑی ، اس پہچان وچ تیرا نشان گونجے
پردہ تیری حدیث دا چانڑ واسطے ، مَستی نال میرا قلم دان گونجے
تیرے نیناں دے ساغر بہوں یاد آندے، میرے گن وچ جدوں آذان گونجے
زینؔ میرے خیالاں دی وچ دنیا ، ہور کُجھ نئیں تیرا قرآن گونجے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تیرے کعبے دیاں چار دیواریاں نال ، دشمن یاری دا کر اظہار گونجے
آوے بادِ صبا جد نال مستی ، جیویں پھُل دے نال کوئی خار گونجے
عقل روح وجود نے مست سارے ، دل رُباب وچ ایسی اک تار گونجے
اُتھے غیر کوئی زین نئیں گونج سکدا ، جتھے سوہنڑیاں تیرا پیار گونجے

اوہنے دار نوں سَدیا کول اُپڑیں ، جس نے کھولیا تیرے حجاباں دا رنگ
بَد رنگ لوکی نہ اوہ رنگ سمجھے ، جس نے ویکھا تیرے شباباں دا رنگ
خودی رنگ لے یار دے رنگ اندر ، کی کریں گا اُپڑیں ثواباں دا رنگ
زینؔ فرض ہے تیری نماز میرا ، رکھیاں قائم توں ساقی شراباں دا رنگ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ہوئیاں مدتاں میں کچا گھڑا لے کے ، لیا ویکھ میں بحرِ چناب دا رنگ
میرا سوز طوفان نہ سمجھ سکے ، غوطے مار کے تکیا عذاب دا رنگ
اک تھاں تے نگاہ قیام کیتا ، مزہ دے گیا تھوڑا گلاب دا رنگ
زینؔ رندِ خرابت نوں معاف کر کے ، رکھیاں قائم توں ساقی شراب دا رنگ

چند روز دا ایہہ تماشڑا اے ، چند گھڑیاں بُس دل نوں بھلائی رکھیئے
کہیا آقا درخت دی چھاں تلے ، ڈیرہ وانگ مسافراں لائی رکھیئے
ایہہ رستہ اے کملیا دور منزل ، اِتھے ویسے اِتھوں جی چائی رکھیئے
زینؔ فرض اے مومن دا وچ دنیا ، اوہدی یاد وچ خودی بھلائی رکھیئے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

باز آں تیرے تماشڑے توں ، رہی لوڑ نہ دل پلان دی اے
تیری یاد وچ ایسا سرور آیا ، رہی حسرت نہ ہور کُج پان دی اے
جس انداز نال سانوں بُلا دسیا اے ، رہی جرات نہ گل گمان دی اے
جہڑا فلسفہ زینؔ جی پیش ہویا ، ایہہ حدیث یا بات قرآن دی اے

غزل

مَراں وچ جے قدماں تیریاں میں ، دور میں تھیں باغِ رضواں نئیں اے
تیری رحمت دا مِلے بُستان مینوں ، خوبصورت کوئی ہور سراں نئیں اے
تیری شان میں سوہڑیاں کی دساں ، تیرا عرشاں تے خالق میلاد پڑدا
سمجھ فرض غلام میں پڑھاں نعتاں ، ورنہ سکت وچ اتنی زباں نئیں اے
ن ع تے ت نوں لکھن لگیوں ، تھَر تھَر کمدا ہے بسر پر میرا
ٹُٹے پھُٹے الفاظ قبول کریاں ، ہوندی میں تھیں نعت بیاں نئیں اے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

زرا سوچ ہاں پُتلیا خاک دیا ، کتنا خالق دا کرم مخلوق اُتے
دتا جس نے سانوں محبوب اَپڑاں ، کیا رب دا ایہہ اَحساں نیئں اے
جدوں ہتھ اُٹھا آواز کیتی ، کوئی نیئں دکھڑے مالکا سنڑن والا
دتا یار جواب اے یار تائیں ، کیا حاضر ایہہ تیرا جاناں نیئں اے
دوئے یار جدوں رُوبُرو ہوئے ، ہر اک چیز برایا دی رک گئی سی
زیبؔ بس کر قلم نوں روک اِتھے، لِکھاں شان اُس دی میری جاں نیئں اے

اک دن قلم قرطاس نوں آکھیا میں ، چلو سوہنڑیں محبوب دی بات لکھاں
رُک گئی سی جدوں کائنات ساری ، الف میم دی اوہ ملاقات لکھاں
کر دا پیا رحمان تعریف جس دی ، میں ناچیز کی اوہدی صفات لکھاں
نظرِ کرم جے زیبؔ فرمائے سوہنڑاں ، ساری عمر حضورؐ دی نعت لکھاں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اُس دے عشق وچ مالکا رنگ ایسا ، ہر اک بات وچ اُسدی بات ہووے

جس محفل وچ کراں میں ذکر اُسدا ، حاضر خود سرکار دی ذات ہووے

آوے موت جناب دے وچ قدماں ، دل کملے دی اِکواے چاہت ہووے

نظرِ کرم جے کرے اک وار سوہنڑاں ، پڑھدا زینؔ مدینے وچ نعت ہووے

نظر کرم جے سوہنڑاں فرما دیوے ، کردا کردا محبوب دی بات مَر جاں

بعد مَرن تھیں ہوسی دیدار اُس دا ، لے کے دل وچ ایہو جذبات مَر جاں

گھڑی جس محبوب دی ہوئی آمد ، ختم اُوس کر گھڑی حیات مَر جاں

نظرِ کرم جے زینؔ جی ہو جائے ، پڑھدا پڑھدا حضورؐ دی نعت مَر جاں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کملی والے دی کہڑی میں بات لکھاں، میں گنہگار اوہدی کی صفات لکھاں

جہنے پتھراں نوں کلمہ پڑھا دتا ، میرے رب نے آپ فرما دتا

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ

طائف والیاں جور و جفا کیتی ، مارے پتھر تے تساں دُعا کیتی

رب آپ تیرا میزبان بنڑیا ، تیری خاطر ایہہ سارا جہان بنڑیا

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

چن نال اشارے دے توڑن والے، سورج نال اشارے دے موڑن والے

تیرا ذکر پیا رب رحمان کردا ، تیری نعت بیان قرآن کردا

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

تیرا اُمتی ہے گنہگار بندہ ، لکھے نعت کی زیؔن خاکسار بندہ

جس دی نعت پیا سارا قرآن کہندا ، وچ قرآن دے ایہہ رحمان کہندا

پڑھو صَلُّوْ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

منکر ہوئے موجود یا نہ ہوئے ، میں تے نعرے رسالت دے لاندا رہساں
جدوں تک جہان تے جان میری ، میں میلاد حضورؐ مناندا رہساں
دن نبیؐ دی آمد دا جدوں ہوسی ، میں تے گلیاں محلے سجاندا رہساں
اللہ نبیؐ دا زینؔ تے کرم ہویا ، ساری عمر میں نعتاں سناندا رہساں

اَپڑیں دَر دا سمجھ جے سگ لیویں ، کرنا کی فیر جنت دیاں سیراں نوں میں
تیرے دَست مبارک دا ملے پانی ، پینا نئیں طہوراں دیاں نہراں نوں میں
ایسی تھاں کوئی مینوں عطا کریاں ، سہک جاواں نہ تیرے دیداراں نوں میں
زینؔ باغِ رضوان نوں چھوڑ کے تے ، سَدا دیواں بوسے تیرے پیراں نوں میں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

لکھ وار حُسین دیدار دیون ، مینوں بھُلدے نئیں اوہ پیار پہلے

میری طبع نائیں ہور پیونڑیں دی ، اَجے اُترے نہ میرے خمار پہلے

جدوں تیرے پیار دیاں ہون گلاں ، بے قیاس فیر چشمِ ایاغ ڈلدے

وَل جین دا مینوں سکھا دتا ای ، اپنے ہجر اندر مینوں مار پہلے

دنیا تینوں ہے عالمِ دین کہندی ، پر اک مسئلہ تے مُلاں بیان کردے

وچ مسجد جے ساقی دی ہووئے آمد ، فیر نماز پہلے یا دیدار پہلے

میرے قاتلا اک احسان کردے ، مار خنجر تے گردن اُتار میری

بعد قبر دے وچ دفنا دینڑاں ، مینوں لے چل یار دے کہار پہلے

نہ ای باغِ رضوان دا شوق مینوں ، لاش تڑپدی تیرے دیدار خاطر

فیر دوزخ دی نار پئی ساڑ دیوئے ، زینؔ ویکھ لواں اوہ گلزار پہلے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کافر کفری ایمان تھیں ہوئے کافر، میرے آقا محمدؐ دی شان تک کے
دین ماہی دا کر قبول لیا، لب و لہجے وچ میٹھی زبان تک کے
بدلے ستم دے پیا دُعا کرنا، با ایمان ہو گئے بے ایمان تک کے
مالک دوہاں جہاناں دا زینؔ مِل جائے، کرنا کی فیر دونویں جہان تک کے

ساقی کوئی مینوں پلا ایسی، قائم ھُو وجود وچ ساز وی رہے
جہیڑی ساڑ دیوے یاداں ساریاں نوں، یاد ہر ویلے بے نیاز وی رہے
جہڑی پہنچ جائے قلب مکان توڑی، بند دل وچ ایسی آواز وی رہے
زینؔ تیرے میخانے دیاں پینڑ دھماں، قائم روزہ تے نالے نماز وی رہے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

مکھ ساقی دا وہندیوں ڈر لگدا ، کدھرے بُھل نہ ہُو دا ساز جاوے
مَستی وچ کوئی بُول بے بول دیواں ، ہو ناراض نہ بے نیاز جاوے
طاقت رہے نہ دِل نادان اندر ، فلک تک نہ میری آواز جاوے
پھڑیا جاواں نہ زینؔ اک نقطے توں ، مستی وچ نہ رہ نماز جاوے

اپڑی ہستی نوں جے سلا دیئے ، فیر جاگدا آن جہان دل دا
اکھی اپڑی نال جے ویکھنا ای ، نقشہ ویکھ کھچدا قلمدان دل دا
میں تے تیراں دی خوب برسات ہوئی ، پر نہ باز آیاں اکھاں ویکھنے توں
چشم نم تے دِلا آواز دیتی ، بادشاہ ہو گیا حیران دل دا
ساری رات میں رہیا اڈیک اندر ، پر جان والا میں تھیں رکیا نیئں
بے بَسی دے لوکاں بنائے ہاسے ، جدوں ہویا ماحول سنسان دل دا
میرے دل دی دنیا نہ سمجھ سکے ، پھرے دَر محبوباں دے لان والے
بڑی مُدت ہجران دی مار کھادی ، بدل سکیا نہ پر دھیان دل دا
بے رُخی دا ایسا طوفان اٹھیا ، جہیڑا رُخ سمندر دا موڑ گیا
زینؔ عشق نے فیر آواز دیتی ، جدوں کامل ہو گیا ایمان دل دا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ہوندے شروع حالات پیار والے ، نگہ نگہ دے نال جَد کھہ جاوُے
اَدھی رات دیوانہ کوئی نچدا اے ، جدوں دنیا سکون نال سَے جاوُے
وَل آ جاندا اَدوں نچنڑے دا ، دنیا دِل وچ جدوں کوئی وسدا اے
جند کسے دے ناں فیر ہو جاندی ، جدوں گھنگروں پیراں وچ پئے جاوُے
کوئی آنڑ عاشق کوئی جانڑ عاشق ، کول یاداں دے ہوندے چراغ روشن
بنڑے شہر ویکھے بیابان اندر ، جھتے کوئی دیوانہ وی بہ جاوُے
سوہنی ڈبدیوں ایہہ آواز دیتی ، جدوں ویکھیا تیز طوفان تائیں
روح جاسی پر جاسی اے یار وَلے ، بت پانی چناب دا لے جاوُے
اے تسبیح دا دانہ وی جوڑدا رہو ، تحفہ پیش دیوانیاں وچ ہوسی
مارن پھوکاں وجود تے پڑھن والے ، تیرے ناں دی کدی نہ مے جاوُے
چاڑو کش مسیت دے وچ آیا ، نال سُر دے پیا اعلان کردا
ویلے موت دے زینؔ سزا دیوی ، جے کوئی کسر وفا وچ رہ جاوُے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تلخ کلامیاں نیناں دیاں نال نیندر، رشتہ چن نال جدوں دا جوڑیا اے
مینوں جاگنا وچ سوغات ملیا، سب تھیں یار وکھرا اساں لوڑیا اے
کون کہندا محبوب نیئں گل کردے، اُنہوں بولن بلان دا چج ای نیئں
میری سُن کے مینوں جواب دیندا، میں جدوں محبوب نوں سوریا اے
راہ راہ جاندیوں اک فقیر ملیا، جنے دسیا میرے گوانڈیاں نوں
رونداویکھ کے پاگل اوہ سمجھ بیٹھے، اے تے داغ جدائی دے دھوریا اے
سمجھ لیندے دیوانے دیوانیاں نوں، دانش مند کی سمجھ دیوانے دی گل
دنیاداراں دیاں رسماں نوں ویکھ کے تے، دامن اُشکاں دے نال بگھوریا اے
راکھے جہناں دے جاگدے رہین راتی، گھر اُنہاں دے کدی نیئں چور آندے
زینؔ رات اَدھی میں وی جاگ تکیا، چور اپڑیں کہار وچ سو رہیا اے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ایہہ نئیں آکھیا جاواں تے موت آوے ، ایہو جہی دُعا کوئی منگ جاواں
توں وی آکھنا سیں اِتھوں لنگ جاواں، میں وی آکھنا ساں تیرے سنگ جاواں
ہور ویکھن تھیں نگاہ جد ہوئی کافر ، عرش بولیا کہیڑی بَلا آ گئی
جتھے قدم رکھے اُتھے جھک جاویں ، کردا فرش دے نال میں جنگ جاواں
کھا کھا والیاں ہجر دی اگ اُتے ، ہو گیا ای خون ضعیف میرا
تیرے جُسے نوں وی کردا نرم جاسی ، تیرے دامن نوں جے میں رنگ جاواں
جس گلی وچ رُلدی اے لاش میری ، دل کردا لوکاں نوں دس دیواں
وضو خون دا ہوندا اے وچ مقتل ، تختی لکھ کے اِتھے میں ٹنگ جاواں
اِتھے چپ زبان دراز ہو گئے ، کِہی نظراں آن کے جُھکیاں نی
اگے کِہی شاہ زواراں نوں چھنڈیاں ای ، کِہی وار میں آپ ہو تنگ جاواں
اس ڈر پاپوش اُتار دیتے ، خاک منہ دی پیراں وچ رُولی دا نئیں
تیرے نال میں جدوں وی لا بیٹھا ، اے فانی جہان پریشان کردا
زینؔ تاں سویرے قضا منگی ، کدھرے کُفر تھیں اگے نہ لنگ جاواں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

جیہڑی دنیا بکلا دا نشہ چاہڑے ، جھی شراب تھیں بہتر میں زہر منگواں
جیہڑی نشہ اُتار کے کرے پاگل ، اوہ دوا دارو اُٹھے پہر منگواں
سوہنڑی کھا غوطے میں نوں تر دَسے ، ایسی چشم سمندر تھیں نہر منگواں
زینؔ قبراں رہن ہمیش زندہ ، گورستان واسطے پیا خیر منگواں

شاید غافل دیاں اکھاں کھل جاون ، صبح صادق میں چڑیاں دی چہر منگواں
کھل وچ مسیت تے نیت کامل ، کوچے صنم دیاں گلیاں دی سیر منگواں
کھلن زلفاں موت دیاں رات اَدھی ، خواباں وچ دی جمعہ دوپہر منگواں
زینؔ قبراں رہن ہمیش زندہ ، گورستان واسطے پیا خیر منگواں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

آسمان تھلے عثمان رہ کے ، کردا حق ادا آسمان دا اے
میرے دل دیاں ویکھ قربانیاں نوں ، اوہ قاتل اس میرے جہان دا اے
آندا جدوں خیال خیال پلدے ، پہرے دار اوہ میری زبان دا اے
زینؔ جاوندا لگ کناریاں تے ، جہڑا تارو اس مشکل طغیان دا اے

میری روح وچاری غلام ہو گئی ، عثمانیاں ویکھ عثمان دیاں
کتنے کیتے قربان میں ہک خاطر ، گلیاں ویکھ لو ایس جہان دیاں
قاتل کھچی تلوار میان وچوں ، عرضاں سنڑیاں نہ میرے ارمان دیاں
زینؔ رب دے ہو قریب گیا ایں ، حداں ویکھ لے میرے گمان دیاں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

لاغرض دے نال ہے غرض میری ، اکھ غرض خاطر میری رووندی اے
صبح شام تصور وچ مست رہندی ، نہ ہی چین سکون نال سووندی اے
میری غرض خود غرض نہ سمجھ سکے ، بحرِ غم وچ غرض پئی کھووندی اے
زینؔ غرض اصل ایہو غرض ہوندی ، جہڑی غرض لاغرض نال ہووندی اے

کافر کفر اندر رنگا رنگ لیکن ، گلا دار تے کفر سمجھان لگیوں
ع فرض کہی ہو قضا جاندے ، اپڑی گور تھیں مردہ جگان لگیوں
کون کہندا اے جے شرع ہے منع کردی ، نہ ای روکسی پین پلان لگیوں
زینؔ کفر نہ کردا تے کی کردا ، آپ اپنی گور بنان لگیوں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

جیہڑا ڈر گیا وہ ای مَر گیا ، جام شیشے دے اُتے ٹکران لگیئوں
منہ اَپڑاں بھاویں سنوار کے جا ، شیشے وچ تصویر سجان لگیئوں
پینڈی لوڑ نہ کنگیاں شیشیاں دی ، ذات پات نوں کھوہ لٹکان لگیئوں
زینؔ پتھر نال شیشے نوں چور کیتا ، آپ اپنی گور بنان لگیئوں

چھلک جائے نہ پختہ ایمان وچوں ، پردہ کُفر وچ بند شراب رکھیئے
عالم علم نصاب نوں کھولناں کی ، سند یافتہ پاس کتاب رکھیئے
جسم پیش کر اوہدی تقدیر اگے ، فیر ٹاکرا نال آفتاب رکھیئے
پینڈی لوڑ نہ زینؔ جی تسمیاں دی ، جے کر دل نوں اِکو حساب رکھیئے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

حضرت عشق دی ہوئی ابتدا کتھوں کتھوں شاعری دا آن آغاز ہویا
رکھدا شاعر خیال اوازن دا کیوں ، کیوں قافیہ ہم آواز ہویا
حسن عشق دا میل سی کس جائی ، کتھوں ظاہر پوشیدہ اے راز ہویا
زینؔ شاعر نے کتھے آذان آکھی ، کہڑی گلی وچ ذکرِ نماز ہویا

گل فِکر دی پچھ فقیر کولوں ، کسدے ذکر تھیں سخن تحریر کیتا
رَل کے نال ملائیکاں دے جو کچھ ، ظاہر اُوس نوں اوسے تصویر کیتا
سبھے خاطراں حسن دی سیر کارن ، دو جہاناں نوں اک لکیر کیتا
لے گے بازیاں زینؔ جہان کولوں ، جہناں سب حوالے تقدیر کیتا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تیرے دست تے بادشاہ دینڑ بوسے ، کیا بات ہے تیرے خمیازیاں دی
تیری قلم نوں دیکھ حیران ہویا ، گل ٹھیک ہے تیرے اندازیاں دی
کئی لباں توں آئی آواز کنے ، بڑی شان اے شاہی دروازیاں دی
پیر عامل توں زینؔ اج ہویا کافر ، حالت ویکھ کے تیرے جنازیاں دی

پڑھدے رہے پر سمجھ نوں سمجھیا نہ ، عقل مند اتنے سمجھدار رہ گئے
دغا بازی فریب دی بول بولی ، تے لٹدے سر بازار رہ گئے
دسو خوف کاہدا مسلمانی کہڑی ، اُتے مُردیاں جہڑے سوار رہ گئے
واللہ کیوں نہ زینؔ ہدایت پائی ، جہڑے بیٹھے خدا دے کہار رہ گئے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کی کی آڑ بنائی اسلام اندر ، کھڑے گھر کسدے دعویدار رہ گئے
ایہہ گل مالک نوں لگی نہ ذرا چنگی ، بوہے مار آپے بوہیوں بار رہ گئے
قاری پڑھ کے ذرا نہ ڈولیا اے ، گردن غربت دی اُتے سوار رہ گئے
وَاللہ کیوں نہ زینؔ ہدایت پائی ، جہڑے بیٹھے خدا دے کہار رہ گئے

تڑپ دل دی پئی زبان بولے ، میرے قاتل دی آنڑ تصویر ویکھو
رُک جاندی اک گھڑی تاں کی ہوندا ، چشمِ نم تھیں ہوئی تفسیر ویکھو
ظالم لوک وی جاندے دُعا لے کے ، میرا بادشاہ سخی اُمیر ویکھو
زینؔ کعبے نوں کافر شہید کیتا ، تڑپ رہیا بُت خانے دا پیر ویکھو

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تیری یاد نوں خبرے کی لکھن ، میرے نال جو منکر نکیر ویکھو
کیتا سجدہ محبوب نوں وانگ سسی ، اُتے میری جبین لکیر ویکھو
کیویں وچ سمندر دے تیر دی اے ، وانگ سَپ دے پئی زنجیر ویکھو
زینؔ کعبے نوں کافر شہید کیتا ، تڑپ رہیا بُت خانے دا پیر ویکھو

شاہ زور ایہہ رہ پاپوش تھلے ، شاہ زوراں دے قدم اُٹھا دیندی
جدوں بُت کوئی ایس وچ بند کریئے ، آدمیت دے ہوش بھلا دیندی
رحمت رَب دی جوش وچ آ جاندی ، روُ رُو کے جدوں صَدا دیندی
زینؔ کُن دے ساز تے نچ کے تے ، اک پَل وچ دنیا ہلا دیندی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

جو جوالیس دے اُتے ہے ظلم کردا، جے اوہ چاہوئے تے ٹھیک حساب لیندی
دیندی رہندی سزا سوال کر کے ، نہ بہانا کوئی نہ جواب لیندی
ہڈیاں وانگ مشین دے پیس دیندی ، چم جسم دا وانگ عقاب لیندی
رکھ کے پردے وچ زمین خزانے لکھاں، اَپڑے اُتے نیئں کدی نقاب لیندی

اِکو نیت کیتی نہ قضا ہوئی ، میں بھل مسیت وَل گیا بھی نیئں
اِکو تینوں ای منگیا تیرے کولوں ، ہور کُجھ اُساں کدی کہیا بھی نیئں
کیوں واسطے پاؤاں تے کراں تر لے ، منگا جنت فردوس نیئں ہو سکدا
ڈراں تیڈی دوذخ دی نار کولوں، ایڈے بخت ہو گئے سیاہ بھی نیئں
اَدھی رات ویلے نور چمکیا اے ، کھلی اکھ روشن جہان تکیا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

جیہڑا نیناں دی گلی وچ وسدا اے ، اوہ گیا بھی نیئں تے رہیا بھی نیئں
سوہنی ڈب چناں توں پار تُر گئی ، مرضی تیری جے لاویں کناریاں تے
غوطے جس اندر پیا کھاوَناں ایں ، ایہہ سمندر اے کوئی دریا بھی نیئں
جے توں پردہ اُتار کے بہ جاویں ، کون مندر مسیت وَل جاوَندا ای
تاں سجدے جبین تے سجدے پے، زینؔ سب تیرے تیرے جہیا بھی نیئں

کافر دے پنجرے وچ قید ہو کے ، درداں بھری اوہ کوک سنا رہی اے
کوئی تے آ جاوٗ دستگیر بن کے ، کلمہ گو جتنے تَرلے پا رہی اے
اوہدی ایس فریاد دا ایہہ عالم ، اج اک نواں اوہ درد جگا رہی اے
کافر ہو جاوٗ کفری ایمان کولوں، زینؔ مار آوازاں بُلا رہی اے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

میرے عشق مصفا دے کار نامے ، آبرو نہ رہی آبرو گم گئی
ویکھاں جس پاسے کعبہ نظر آوّے ، ایسی نظر میری چار سُو گم گئی
توں توں اندر میں نسدی رہی ، میں میں اندر اَج تو گم گئی
تیرے ذکر دے ساز دی زینؔ کہندا ، میری قبر اندر گونج ھُو گم گئی

جس دے وچوں حقیقت دی راہ مِلدی ، میں دیوانے نوں ایسا اک نام مِلیا
حضرت عشق اے تینوں بلا رہیا ، مینوں موت دے ہتھوں پیغام ملیا
جس دے نشے وچ پھرساں حشر اندر ، دستِ ساقی توں ایسا اک جام ملیا
زینؔ سُن سُن کعبے دیاں زاریاں نوں ، اَج روح نوں اَپڑاں مقام ملیا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

قاتل کڈھ تلوار میان وچوں ، لیندا رہیا اے خوب امتحان میرا
اوس قاتل دی اِک نخّا اُتے ، تن من ہو گیا قربان میرا
میری عقل دے ویکھ کے کارنامے ، پریشان سی دل نادان میرا
دِل بولیا عشق دی بول بولی ، لامکان دے کول مکان میرا
جدوں بولیا لکھ کوئی گل میری ، قلم دان رہ گیا حیران میرا
جدوں آکھیا ہنجواں تھیں کر وضو ، ہو گیا خیال پریشان میرا
جدوں دل میرے تھوڑے لب کھولے ، گُم سُم ہو گیا دھیان میرا
جہناں لَب سیتے اوہ ہی سمجھ سکدے ، دل بول رہیا بے زبان میرا
بُت خانے وچ ڈیرا جما لیسیں جدوں سنڑسیں توں بیان میرا
تینوں وچ کعبے جو نہ لبھیا اے ، میرے کول بیٹھا شاہجہان میرا
جدوں عشق دے جال وچ آ پھسیا ، وعدہ کر کے نٹھا شیطان میرا
اسدی یادِ چراغ وچ خون پا کے ، پیا رقص کردا خون دان میرا
سوکھا نئیں گراں جہان بنیا ، پہلے ہویا سی کہار ویران میرا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

قاتل آیا سی لاش نوں قتل کرنے ، ویکھ نس گیا چشم خان میرا

ہک صورت جہان وچ آن وسی ، ہو گیا قربان جہان میرا

اک بُلبل زار دی ویکھ صورت ، گُم سُم ہویا گلستان میرا

میں تے ککھاں نوں چُم چُم تھکدا نئیں ، توں کی جانڑیں کی اے شان میرا

میری لاش دفنا کوئی چلا گیا ، بنڑیا وکھ جیا گورستان میرا

جام ساقی توں بعد امتحان آیا ، ہو گیا حساب آسان میرا

جنت دوزخ تھیں وکھ مقام ملیا ، پہلے حشر تھیں لگا میدان میرا

مفتی لا فتوے سولی چاہڑ سکدا ، کر سکدا کی نقصان میرا

زینؔ عشق ایمان دیاں کافراں نال ، پی گیا شراب ایمان میرا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

سُر دی گل

سُر دی گل اے سنگ سُراں دے ، ہونڑ سراں سنگ باتاں
زین کسے دا غم نہ مکے ، اُتے جاون مک ایہہ راتاں

سُر دی گل اے باجھ سُراں دے ، رنداں نوں نہ بھاوے
چنگی چیز جیوں باجھ سوادوں ، سجنو کوئی نہ کھاوے

کئی سُراں نے اک سُر اندر ، تے سو سو راگ سناوے
بے سُراں نوں سُر کر دیندی ، جسے سُر نال کوئی بجاوے

تار تاراں دے گلے لگ کے ، نال سُراں دے روندی
کسے کسے نوں سمجھاں آون ، جہیڑے ایہہ گُن گوندی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

دل اُتے جے اَثر سُراں دا ، زندگی سُرکر چھوڑے
جہیڑے راہی عشق دی راہ دے ، کون اُنہاں موڑے

بے سُریاں اے سُر نہ سمجھی ، تے فتوے آن لگائے
سمجھ خدا نوں یار اے اپڑاں ، اَساں رُو رُو حال سنائے

اُردو غزل

وہ بچپن کا ایک خواب تھا ، حقیقت میں وہ عذاب تھا
پھر کیسی وہ ہجراں کی رات تھی ، میں فقیر تھا وہ نواب تھا
پھر وہ گُل بدن تصویرِ میخانہ ، اور آنکھ میں جامِ شراب تھا
وہ صورت تھی ظاہر خدا تیری ، وہ تیرا ہی بَنا حجاب تھا
مجھے تیرا نشان وہاں سے ملا ، وہ صورتِ آدم جناب تھا
وہ ممبر تھا محراب تھا ، نگاہِ دنیا سے دور زاہد کا ایک خطاب تھا
وہ اَپنا تھا غزل یا غیر تھا کوئی ، بَس جو بھی تھا لا جواب تھا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

سوئے نیناں تیرے جلوے نے کمال کر دیا، سرِ راہ ایک کافر کو حلال کر دیا
جو کودتا تھا اس دریا میں غوطہ خور کی طرح، اہلِ سمجھ کو بھی توں نے بے خیال کر دیا
عبادتِ خدا میں بھی ایک خاموشی کا لمحہ آتا ہے، زلفیں جو چہرے پہ ڈالی تو وقتِ زوال کر دیا
وہاں تو تیرا یہ حال تھا کہ ہم نے بھی سر جھکا دیا، یہاں کس نے تمہارا یہ حال کر دیا
بے خودی میں کہیں گزرے ہو قتل گاہ سے، ایک رندِ خرابت نے یہ سوال کر دیا
وہ تو آیا تھا زندگی کی بھیک مانگنے، جس نے کوچہءِ غزل میں وِصال کر دیا

میری تقدیر کا افسانہ سنا دیجیئے، کچھ تو آپ بھی محبت کا حق ادا کیجئے
کس کی گلی میں پھرتا ہے دلِ نادان، وہ حسین صورت ہی دکھا دیجیئے
کہاں کس محفل کی سجاوٹ ہے میرا ساقی، اُس بزمِ مَستی کا پتہ بتا دیجیئے
آپ تو بادشاہِ جہاں ہیں آپ سے کیا پردہ، ان تاروں کو چھپا دیجیئے یا مجھے سلا دیجیئے
خیالِ دنیا میں سویا ہوں کسی کے آنگن میں، زاہد کو روک دیجیئے یا مجھے جگا دیجیئے
صورتِ صَنم بھی ہے میں اور میرا ساقی، یہ وقت نہیں اب نہ بانگِ قضا دیجیئے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

میں بھی اس کے کافروں میں ہوں یہ اور بات ہے مگر
خوب صورت خدا نے مسافروں کو سراں بخشی

یہ آزمائش ہے نادانو ! اِنسان کیلئے
جو خدا نے انسان کو رونق جہاں بخشی

جو چاہے مجھ سے کرے باتیں
نماز ہے سارے جہاں کیلئے

میری سُننا چاہو اگر تو صورتِ قرآں بخشی
جبرائیل بھی جھک گئے جبین کو دیکھ کر

جب آدم وجودِ خاک میں خدا نے جاں بخشی
اس بات پہ ختم کر دے غزل اس بات کو

کیا خوب مجھے خدا نے طبیعت سنساں بخشی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کسی اہل نظر کی نگاہ ہے پریشان مَت ہونا
غم زدہ کی دُعا ہے پریشان مَت ہونا
بڑا احساں کر دیا دنیا والوں نے نظر سے گرا کر
یہ دوستوں کی وفا ہے پریشان مَت ہونا
وہ واقعات جو ہو گئے دنیا سے مل کر
شاید اُن کی سزا ہے پریشان مَت ہونا
بڑی مُدت رہا رسمِ دنیا میں شامل
میری اپنی خطا ہے پریشان مَت ہونا
آج جو میں نے ویرانے سے دل لگا لیا
یہ بھی کسی کی عطا ہے پریشان مَت ہونا
رَندِ خرابت سے چھیڑ مت کر خدارا
یہ آخری التجا ہے پریشان مت ہونا
آپ کو دے دیا اقبال اور غزل کو ویران کر دیا
یہ رضائے خدا ہے پریشان مَت ہونا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

الوداع کہنے کو تھے تیری یادوں کو ابھی
اک کوئل نے تیری جفا کا نغمہ چھیڑ دیا
بڑی رحم میں دیکھی جو رحمت اُن کی
دل کی آرزوؤں نے التجا کا نغمہ چھیڑ دیا
قسم لے لو اگر کی ہو شکایت تیری
تجھے مانگا تیری وفا کا نغمہ چھیڑ دیا
راہِ مجاز میں دیکھی مقامِ حقیقت
ستارے سونے لگے ہم نے دلربا کا نغمہ چھیڑ دیا
نگاہِ لَب کھلے اور غزل نے کہا
اَب تو آ جاؤ عزرائیل نے قضا کا نغمہ چھیڑ دیا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کل کی یادوں میں دیدِ نم وقتِ شام ہے
اس بات پر شاید میرا حوصلہ ناکام ہے
کل تجھ سے تھا تیرا ذکر اور آج خودی سے گفتگو
یہ انتہائے دیوانگی ہے کہ لبوں پہ تیرا نام ہے
وہ تیرے ہی ہجر میں لکھے ہوئے افسانے تھے
جو آ گئے زبان پہ میری شکلِ کلام ہے
کل تجھ سے تھا سوال اور آج عشق سے
کچھ تو سُن لوں آخر میرا کیا انجام ہے
اس فکر میں شام سے رات ہو چکی ہے
آپ کی نظر میں غمِ زندگی کا کیا مقام ہے
آج پھر بزم میں ہنگامہ آرائی ہے اور مجھے ہوش نہیں
ایسا پیا تیری مست نگاہوں کا جام ہے
الوداع غزل میری دُعاؤں کے سائے میں
خدا تجھے خوش رکھے تیری عظمت کو سلام ہے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

عقل کے پہلو میں آرزوؤں کا میلا ہے
دل کے پہلو میں غم ہجراں جھوم رہا ہے
غمِ دنیا ہے فکرِ روشنائی
اور سکوں کی شب میں غمِ جاناں جھوم رہا ہے
آئینہ جو صاف ہوا چشم تر سے اُس کی سمت
دیکھا جو بُت میں اک نشاں جھوم رہا ہے
نغمہ زن ہے بُلبل رواجِ حسرت میں
بہار کو چمن میں آتے ہی باغباں جھوم رہا ہے
ایک جھلک کیا ہوئی حسن یار کی
آبادیاں جھوم اُٹھی ویراں جھوم رہا ہے
مت پوچھ مستی کے عالم میں غزل کی طبعیت
یہ جہاں جھوم رہا ہے وہ جہاں جھوم رہا ہے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

دردِ ہجر میں تڑپنا سکوں کی شب میں
دل نے عقل کی مانی اور سزا ڈھونڈ لی

دانش مندو بے بسی کا عالم مت پوچھو
ہم نے وفائیں لوٹا کر جفا ڈھونڈ لی

ڈھونڈنے پہ جاؤں تو کیا کیا نہیں ڈھونڈا ہم نے
تیری چاہت میں محبت کی انتہا ڈھونڈ لی

چلو غمِ دنیا تو سر سے اُترا کہیں
اور ہم نے ایک غم سے دوا ڈھونڈ لی

چلا گیا کوئی غزل کو قضا کے راستے پر چھوڑ کر
ہم نے جینا سیکھ لیا اور زندگی کی راہ ڈھونڈ لی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ہنستے ہوئے آئے اور روتے ہوئے چل دیئے
حسن کے بازار میں یہ کیا کھیل سجا رکھا ہے
ایک طرف دے دیا انسان کو مقامِ ہستی
اور شیطان کو بھی تو نے ساتھ بجا رکھا ہے
ایک طرف تجھے تو مانا گیا مگر تیری نہ مانی گئی
جس نے مانی اُس کو نیزے پہ چڑھا رکھا ہے
جس نے افشاں کر دیا تیرے راز کو
اُس کی پوشاک کو سُولی پہ لٹکا رکھا ہے
جو مسجد میں گیا ہی نہیں عمر بھر کبھی
لاج رکھ لی اُس کی جس نے مندر میں خدا رکھا ہے
خُود تو بن بیٹھے ہو گورکھ دھندا غزلؔ
اور بڑا عجیب تماشہ دنیا میں لگا رکھا ہے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

پشاور سکول میں شہید ہونے والے بچوں کی ماؤں کی فریاد

وہ صبح نظر آتی وہ شام نظر آتی ہے، تیرے جانے کے بعد میرے لختِ جگر یہ بادشاہت بھی ناکام نظر آتی ہے

بوسے دے کر تجھے اُٹھانا یاد آتا ہے ، اپنے ہاتھوں سے تجھے کھلانا یاد آتا ہے

مجھ سے دُعائیں لیتے ہوئے تیرا وہ جانا یاد آتا ہے ، بستے کو کاندھے سے لگانا یاد آتا ہے

تیری زندگی کی وہ گھڑی سرِعام نظر آتی ہے ، وہ صبح نظر آتی ہے وہ شام نظر آتی ہے

اس اُمید میں تھیں کہ تو آئے گا ، آج کیا ہوا سکول میں مجھے بتائے گا

تیرے سونے کو نرم بستر بچھا دیا ، تجھے ظالموں نے زمیں پہ لٹا دیا ہے

مجھے آج بھی وہ شام ہر آنکھ اشک بار نظر آتی ہے ، وہ صبح نظر آتی ہے وہ شام نظر آتی ہے

صبح صادق آج بھی چولہے میں آگ جلائے ہوئے ہوں، میں آج بھی خیالوں میں تجھے پاس بٹھائے ہوئے ہوں

دل خوں کے آنسو روتا ہے آنکھوں میں سیلاب نہیں آتا ، خود ہی سے باتیں کرتی ہوں جواب نہیں آتا

تیرے جانے کے بعد دنیا ویران نظر آتی ہے ، وہ صبح نظر آتی ہے وہ شام نظر آتی ہے

تیرے سَر پہ ظالموں کا سایہ ہو گا ، تجھے تڑپتے ہوئے کس نے اٹھایا ہو گا

بے بس ہو کر تو فریاد تو کرتا ہو گا ، اُس گھڑی توں اپنی ماں کو یاد تو کرتا ہو گا

یہ دنیا لیتی ہوئی تیرا نام نظر آتی ہے ، وہ صبح نظر آتی ہے وہ شام نظر آتی ہے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

مرشد پاک قبلہ ہارون الرشید صاحب موہڑہ شریف

موہڑہ شریف دی وچ بستی ، فیض یاب کوئی اَپڑیں گھرانیاں دا
ہم شکل جو بزم روا سارے ، رکھدا پاس اے کیویں یارانیاں دا
ذکر اللہ تے نبیؐ دا ہر ویلے ، نیئں دَخل کوئی اُتھے زمانیاں دا
قاسم موہڑوی دی زینؔ لڑی وچوں ، کامل پیر اے اَساں دیوانیاں دا

کامل پیر ہارون الرشید میرے ، جتھوں موہڑہ شریف پہچان بنڑیا
آیا سَخی سخاوت دی موج اندر ، ہم شکل کوئی کامل ایمان بنڑیا
کیتی بیعت رُسولی اے جس نیتوں ، اوہ پیر ہِر پیر پٹھان بنڑیا
کِھلے گُل کتنے اک شاخ اُتوں ، تے وچ ویرانے گلستان بنڑیا
دورِ حاضر تھیں پہلے دی گل آ گئی ، جدوں نہ سی میرا دھیان بنڑیا
دل تاہنگ اندر عقل سانگ اندر ، ذکرِ خیر جاں کسے زبان بنڑیا
خبرے زِنویں بَن گئی آسمان اُتے ، یا کے زِنویں دے اُتے آسمان بنڑیا
کرم رب دا زینؔ نگاہِ مُرشد ایہہ ناچیز بندہ سُخن دان بنڑیا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

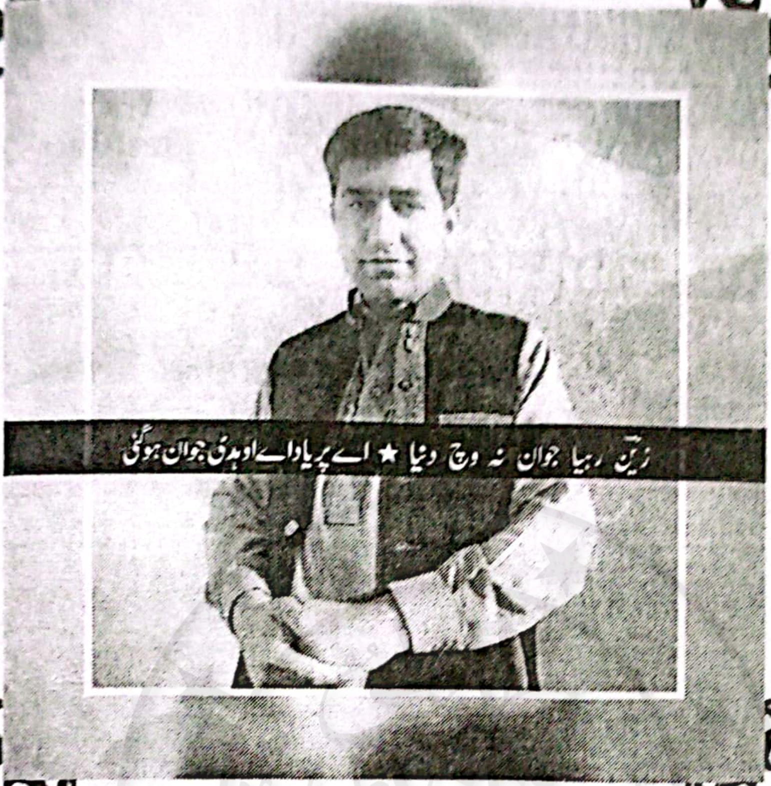

چوہدری مہتاب مرحوم

چیئرمین انجمن غلامانِ تاجدارِ مدینہ

تھاتھی پموٹ اور A To Z موبائل شاپ گوجرخان

کے مالک

تاریخ وفات

14-3-2018 بروز بدھ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

واقعہ موت 14-3-2018

چوہدری مہتاب مرحوم انجمن غلامانِ تاجدارِ مدینہ کے چیئرمین

اور A To Z موبائل شاپ گوجرخان کے مالک تھے اور

پَموٹ گاؤں میں رہائش پذیر تھے

سُکیاں نہراں سن جھڑیاں غماں دیاں ، تیرے جان نال فیر روانی ہو گئی
اُچن چیت اک غم دی لہر آئی ، دکھیا لوکاں دی زندہ کہانی ہو گئی
لوکی پچھدے پھرن مختار کولوں ، عقل مندو اے کیویں نادانی ہو گئی
اَج دی شام پَموٹ گراں اندر ہر پاسے ای زینؔ ویرانی ہو گئی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اہلِ دل غمزدہ میدان اندر ، آگیا جو بزم وفا دے جھ
کسے دل دیاں چھیڑیاں رات ادھی ، کسے پھیرے نے خوب جفا دے جھ
کرنا صبر تے ہس کے سہہ لینڑاں ، نئیں اُٹھیا کدی سزا دے جھ
زیّن مُک گیئاں اَج دی شام سبھے ، آ گیا مہتاب قضا دے جھ

میریاں جھڑکاں تھیں میرے مہتاب سوہنڑیں، ساری عمر لئی تینوں آزادی رہ گئی
ہے پَر ہجر میں جیہاں جہان اندر ، عقل دل دے نال فسادی رہ گی
تیرے جانڑ توں بعد خدا جانڑے ، میری کی ہنڑ اِتھے آبادی رہ گئی
توں تے چُپ چویتڑا زین جلیا ایں ، تیری ماں مہتاب فریادی رہ گئی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ہنجواں نال رُخساراں دا تر دامن ، پیش منظر ہو زیرِ تصویر آیا
اُوس ماں دا خسرے کی حال ہوسی ، جس ماں دی بَن کے جاگیر آیا
اِدھر تیری اڈیک وچ شام ہو گئی ، اُدھر وقت سی تیرا آخیر آیا
لگی دیر نہ زینؔ جی پل اندر ، عزرائیل لے ربی تقدیر آیا

ربا میریا چوہدری چلا گیا ، ساڈے درداں دی نال دوا لے کے
تیری خلق اندر تیرے فرش اُتے ، جی رہیا میں دُکھی صدا لے کے
کہیڑے جُرم توں میں انکار کیتا ، پیش ہوواں گا دُو گواہ لے کے
زینؔ آنڑاں جو ہے سی گھریں آندی ، چلی گئی کیوں دور قضا لے کے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ٹُر گیا جوان بھوٹ وچوں ، لباں اُتے بس ایہو صدا رہ گئی
ویلے شام نوں ڈیکدے کہراں والے ، تینوں ڈیکدی اُدھر قضا رہ گئی
کریاں معاف اَج دنیا توں جان والے ، کوئی کسر جے وچ وفا رہ گئی
اللہ جنت وچ چوہدری کہار دیوی ، سائیں زینؔ دی ایہو دُعا رہ گئی

اِس گل نوں کوئی نہ جاندا سی ، تیرے سر تے موت سوار رہ گئی
بوہے مار اَج ٹُر گئے کہراں والے ، سوگ وَر حیاتی اے کہار رہ گئی
نظر احمد دی تیریاں راہاں وَلے ، ہر اک شام کر دی انتظار رہ گئی
تیرے جانڑ توں بعد اے زینؔ سائیں دی ، کسے فکر وچ طبع بیزار رہ گئی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کدی نئیں دل تصویر کھچدا ، جے کر نگہ مصّفا کر ماریئے نہ
کدوں یاد آباد جہان دل دے ، اَپڑیں آپ نوں جے وساریئے نہ
سُتا بخت رہندا ویلے فجر توڑی ، جے کر رات اَدھی آئیں ماریئے نہ
جے کر رَڑے تے کھَل کے خوف کھایئے ، فیر کشتی دریا وچ واڑیئے نہ
رکھ کے جگر نوں ہجر انگاریاں تے ، جد تک خون وجود دا کاڑیئے نہ
کدوں شوہ وچکار ملاقات ہوندی ، جد تک موت تاں ای جھپا ماریئے نہ
ایہہ دیوانیو سبق پیار دا اے ، جہڑا عقل تھیں کدی اُتاریئے نہ
حسن والیو قلم نوں موج آ گئی ، گل عقل دی بُرا مناویئے نہ
جے کر ڈریئے نگاہواں دی زد کولوں ، فیر مُکھ توں پردہ اُتاریئے نہ
جیویں قاتل کوئی لے تلوار نکلے ، ایویں مُکھ تے زلفاں سواریئے نہ
تیز دھار شمشیر دے لَب لے کے ، گلی نیناں دی کاجل گزاریئے نہ
کدوں مستی سلامت تے رنگ جوبن ، صدقہ حسن دا جے اُتاریئے نہ
ملدی ہیر دے ہتھوں نئیں کدی چُوری ، اندر بیلیاں سُر وجاویئے نہ
زینؔ نیت پریت نئیں سمجھ لگدی ، جھگا اَپڑاں جب تک اُجاڑیئے نہ

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تیری یاد اندر راتی جاگ سُتیوں ، نوک قلم تھیں کی کی لِکھواوندے آں
شیشہ دل والا صاف کرن کارن ، رت جگر دی پے وگاوندے آں
اُدھر مُکھ حجاباں دی زد اندر ، اِدھر چن میرے شاماں پہ گئیاں
عجب رنگ تماشڑا راہ تیری ، وازاں مار کے تینوں بلاوندے آں
آ اک وحشی جنون دا ویکھ منظر ، خون جگر دا پی کے مست ہویا
جے کوئی نال دیوانیاں کرے گلاں ، گیت تیری پریت دے گاوندے آں
مدتاں گزریاں صَبر دا جام پی پی ، توں کی سمجھیا اساں وَسار دتا
تیرے بتِ طناز دی خیر مَنگاں ، اُسی جھیڑے مزار تے جاوندے آں
ذکر فکر تیرا میرا چار گردے ، خونِ جگر کافی میرے پین واسطے
اِسے حال وچ زینؔ گزران میری ، ماس تن دا اُسی پے کھاوندے آں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ایہہ نہ سمجھیاں مرض مُکا دتا ، اَجے میری قضا نوں دیر رہندی
نہ کوئی شام قضا غمِ شام باجھوں ، تیری یاد نال سجی سویر رہندی
شمع تیرے دلان وچ رقص کردی ، کی ہویا جے قسمت اندھیر رہندی
زینؔ رہندا آں دوہاں سمندراں وچ ، تیری صورت جو میرے چوفیر رہندی

کدی موجِ سمندر نے چھیڑیا نئیں ، میری کشتی طوفاناں دے گھیر رہندی
میرا دل ایمان تھیں ڈولیا نئیں ، کردی عقل میری ہیر پھیر رہندی
اوہ بزم سجانڑاں آں خوشی دے نال ، جتھے ذات میری زیر زیر رہندی
جس گلی چوں زینؔ اے گزر آیا ، اُوسے گلی وچ صورت لوٹیر رہندی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

مدت بعد اَج یاداں دا سلسلہ اے ، گلاں وسریاں یاد مُڑ آئیاں نی
میرے سجناں کہیڑے قصور بدلے ، پائیاں گل ہجران دیاں پھاہیاں نی
دن نال فریاداں دے گزر جاندا ، تارے گنڑ دیوں رات گزار لینڑاں
نیناں جدوں دیاں تیرے نال لائیاں ، راتی چین سنگ کدے نہ لائیاں نی
نگاہ نیئں تھکی تیری ڈیک کولوں ، تیری فکر تھیں رَجیا خیال ناہیں
تیرے ذکر خاطر تیری یاد اندر ، آ ویکھ جو بزماں سجائیاں نی
گال تان وجود دی ہجر اندر ، تیرے حسن دیا خیراں منگنڑاں واں
میرے حال دا کسے نیئں حال دسیا ، سنڑیں قاصداں جاندیاں راہیاں نی
جے نہ میل تیرا فیر کی میلے ، تیرے باہجھ آزادیاں کس کاری
مینوں قید وچ بڑا سواد آندا ، میرے پیریں زنجیراں جو پائیاں نی
ساہواں مُک جاسن تیری ڈیک اندر ، جند سہکدی سہکدی نکل جاسی
گئی جان پر زینؔ فریاد رہ گئی ، تُسی مُکھ توں زلفاں نہ چائیاں نی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

جدوں محفل ہو گئی ویران تیری ، رنگ جوبن دا روپ سہانے نہ رہے
کدھرے وچ ویرانے آواز دیویں، ہوسیں کھلا جو تیرے یارانے نہ رہے
اَپڑی نگاہ مبارک دے نال تکسیں ، چشمِ نم پر ہوش ٹھکانے نہ رہے
فیر زینؔ دیوانے وَل آ جاویں ، چاہنڑ والے جد تیرے دیوانے نہ رہے

میری تڑپ نہ مکسی عمر ساری ، آ جاویں جد تیرے بہانے نہ رہے
اَشک بار دیدے منتظر ہوسن ، جدوں اَپڑیں نہ رہے بیگانے نہ رہے
رہسی دل اندر تیری یاد باقی ، جوبن حسن نکھار زمانے نہ رہے
فیر زینؔ دیوانے وَل آ جاویں ، چاہنڑ والے جد تیرے دیوانے نہ رہے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

سخی داتا محبتاں رہیا ونڈدا ، ویکھ کس طرح دل فراغ روندا
دن نال فریادیاں ذکر محفل ، راتی تاریاں نال اے جاغ روندا
آ وَ پڑھ کے ویکھو افسانے میرے ، جیہڑے سمجھدے ایہہ بے داغ روندا
راتی زاریاں زینؔ جے کرن سجناں ، فجر ہوندیوں میرا سہاغ روندا

اَج دی شام تے ہتھ وچ جام لے کے، تکیاں کس طرح تیرے دیوانے آسن
اک رندِ خرابت دی ویکھ مستی ، تینوں یاد کجھ وقت پرانے آسن
دس آں ساقی نوں فیر سنبھالسی کون ، تے حساب وچ ناہیں پیانے آسن
ہوسی زینؔ خبرے کیہڑے حال اندر، تینوں یاد جد میرے یارانے آسن

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

تیری یاد آباد جہان دل دے ، صبح شام بس رونڑاں نصیب میرے
میں تھیں جدوں ناں دلبرا وچھڑ گیا ایں، ہوئے حال گُج بڑے عجیب میرے
سوچ سوچ کے مرض نہ سمجھ آئی ، تے حیران رہ گئے طبیب میرے
جے کر زینؔ دی زندگی عزیز تینوں، کر دے معاف تے آ جا قریب میرے

نوکِ خار کلیجے وچ چوبھ لائی ، دردِ شدت تھیں قلم روان ہویا
اَچن چیت وچھوڑے دا ایہہ عالم ، نہ اوہ آئے نہ واپس اے جان ہویا
جے سوال کیتا تے جواب ملیا ، حالاں موت دا کہیڑا اعلان ہویا
زینؔ اَج وی اُمیداں تے جی رہیا ، جھلے دل نوں نئیں سمجھان ہویا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

غربت لائے ڈیرے کہار عاشقاں دے ، بھلا جگ دا کی نقصان ہویا
اے پر غم ناہیں لکھوں لکھ ہویا ، ہے افسوس نہ راضی جانان ہویا
دردِ ہجر اڈیک مریض کیتا ، رہی چپ نہ کج سنان ہویا
زیںؔ اَج وی اُمیداں تے جی رہیا ، جھلے دل نوں نیئں سمجھان ہویا

عمر ہجران دے وچ گزری ، آیا وَصل قریب تے شام پے گئی
میری لاش تے قاتل نوں رحم آیا ، سجن بنڑے رقیب تے شام پے گئی
اندرو اندر ہی مرض مُکا دیتا ، جدوں پہنچے طبیب تے شام پے گئی
زیںؔ گِلہ تقدیر نوں کی کریئے ، جدوں جاگے نصیب تے شام پے گئی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

جاندیوں جاندیوں نگہ رُکی ، کوئی محبت دا آنڑ بیان بنڑیا
جدوں کسے حسین دے قدم لگے ، ہے سی دل پر پورا جہان بنڑیا
جھوٹھا مان فیر لا ایمان ہویا ، لا ایمان فیر با ایمان بنڑیا
زینؔ ضعف آں خبرے جہان واسطے ، میری خاطر یا ضعف جہان بنڑیا

پہلے نگہ ہو گئی مجبور میری ، بے اختیار پھر میری زبان نکلی
جے انکار کردے جاندا بخشیا میں ، ویکھ روح پوشاک نوں آن نکلی
موت بعد عجیب اک شور مچیا ، اک امید سی جھیڑی نہان نکلی
اوہ تصویر مصور دا پتہ دے گئی ، زینؔ ہمت جو میری جوان نکلی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

دامن سوز حیاتیے رو ناہیں ، بے دَرداں دی بَستی فریاد نہ کر
ہر کوئی ویکھ تماشڑا ہس رہیا ، کسے اگے بیان رُوداد نہ کر
پَکا بھل جا وَصل اُمید تائیں ، لمبی ہجر دی ایویں معیاد نہ کر
زینؔ جہناں نے تینوں بھلا سٹیا، توں وی اُنہاں بے قدراں نوں یاد نہ کر

کھان واسطے تن دا ماس باقی ، خونِ جگر کافی میرے پین واسطے
سوگ وَر حیاتی دے دَرس کارن ، یاد کافی اے گوشہ نشین واسطے
اٹھے پہر دِل بے قرار اندر ، انتظار تیری سَر زمین واسطے
زینؔ سوز آواز دا ساز کافی ، چار دن حیاتی دے جین واسطے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

مُکھ رونکی رونقاں لاٹڑ والے ، سینے غم لے سوغاں دی نذر ہو گئے
کدھروں آیا طوفان تے کی ہویا، اہلِ دل کیوں روغاں دی نذر ہو گئے
سُچے موتی جو ہے سن وچ پردے ، اوہ وی غیرت فروغاں دی نذر ہو گئے
زین بچے سن جھڑے دو چار داڑیں، اوہ وی کانواں دیاں چوغاں دی نذر ہو گئے

عشق وحسن معصوم کئی زرد چہرے ، خونِ جگر چراغاں دی نذر ہو گئے
بنیں مژگاں شجر وساخ لائے ، جھڑے چشم ایاغاں دی نذر ہو گئے
خان ہویا ویران رنگ روپ جوبن، جدوں سسی دیاں باغاں دی نذر ہو گئے
دنیا اُبڑیں سراغاں وچ زین ڈب گئی ، اسی مَن سُراغاں دی نذر ہو گئے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کرو ستم نہ ہور جہان والیو ، بے قیاس ستم اگے کوش کیتے
رہیا کردا تنافر اوہ نال میرے ، میرے خون دے ساغر جس نوش کیتے
رہیا تڑپدا اُس دی دید خاطر ، دل شکستہ نے ناہیں اے ہوش کیتے
زیؔن لکھیا نصیباں دا مل گیا ، میں تے یار نوں کدی نئیں دوش کیتے

ہتھ ویکھ نجومیاں دس مینوں ، میری طبع وچ کیوں بے زاری لکھی
یادِ یار وچ تڑفنا ہر ویلے ، لمبی ہجر فراق بیماری لکھی
نظر کھا گئی کسے بد نظر دی اے ، یا فیر ازل تھیں قسمت ہی ہاری لکھی
زیؔن بسترِ مرگ تے جینا لکھیا ، یا فیر اگلے جہان تیاری لکھی

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

سفر محبت دا نئیں سوکھا ، دکھاں درداں وچ جان جلانڑیں پیندی
یاداں والے دی یاد آباد کر کے ، جھگی راہ محبوب وچ پانڑیں پیندی
کدی وانگ سسی یارا خان خاطر، جان تھلاں دے وچ رولانڑیں پیندی
گزرن ویلے محبوب دی گلی وچوں ، زینؔ ادب نال گردن جھکانڑیں پیندی

عمر نادانی وچ بھل ہو گئی نیوں نال پردیسیاں لا بیٹھا
ہویا دور کیوں سجن پیار پا کے ، خبرے کر میں کیہڑی خطا بیٹھا
اُس بے دَردنوں آندا خیال ای نئیں ، جس دی راہ اندر جھگی پا بیٹھا
جس دی یاد وچ زینؔ دی شام ہو گئی ، اوہ پردیس وچ دِلوں بھلا بیٹھا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اج یار کیوں اکھاں توں دور ہویا ، خبرے میں تھیں کوئی قصور ہویا
میں وَل نفرت نگاہواں اٹھا رہیا ، بِسر عام اَج غیراں نال جا رہیا
نظر کھا گئی کسے رقیب دی اے

اوہ تے کہندا اسی زندگی بھر چھوڑساں نہ ، کیتے قول اقرار نوں توڑساں نہ
سوچ سوچ کے سوچ وی ہاردی اے ، پئی طعنے خدائی اَج ماردی اے
ماری مَت گئی اس غریب دی اے

اُس دے ہجر نے ایسا بیمار کیتا ، بستر مرگ تے سٹیا لا چار کیتا
روندا تڑپدا مینوں اوہ چھوڑ گیا ، نفرت نال اَج مُکھڑا موڑ گیا
عقل کم نہ کردی طبیب دی اے

بدلے ستم دے میں دُعا کیتی ، ساری عمر میں یارو وفا کیتی
زندہ وچ رقیباں کہانی ہو گئی ، اُس دے ہجر وچ جان روانی ہو گئی
زینؔ گل ایہہ میرے نصیب دی اے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اُردو چار مصرعہ

نہ رُکتی یہ میری معصوم آنکھیں ، نہ رسوا زمانے میں ہونا پڑتا
میری نظر سے وہ نہ دور ہوتے ، نہ ہی بسترِ خاک پہ سونا پڑتا
میرے پیار کے دشمن نہ لوگ ہوتے ، نہ ہی اشکوں سے دامن بھگونا پڑتا
زینؔ کبھی نہ دل بے تاب ہوتا ، نہ ہی بیٹھ تنہائی میں رونا پڑتا

عجب یہ دنیا محبت کی ہے ،آتے یاد کیوں ہیں بھول جانے والے
دور آنکھوں سے پتہ نہیں کیوں چلتا ، چلے جاتے ہیں آنکھیں ملانے والے
لَب کشائی سے کرتے ہیں خون دل کا ، شب بھر یہ دل تڑپانے والے
اُن کی گلی میں زینؔ فقیر بن کے ، شب و روز ہیں ہم تو آنے والے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کاسہ ہاتھ میں میرا سوالی بَن کر ، اُن کے در پہ اس طرح جانا لکھ دے
اس بہانے سے یار کا ذکر سن لوں ، در بان کا باتیں بتانا لکھ دے
اُن کی بستی میں رہنا مسافر بن کر ، بادِ صبا کو غم سنانا لکھ دے
اُن کی یاد میں زیؔن کا جینا لکھ کر ، اُن کی گلی سے رَخت اٹھانا لکھ دے

تقدیر کے قاضی اپیل میری ، میرا جانا یا اُن کا آنا لکھ دے
میری زندگی میں لکھ دے غم اُن کے ، غم کھا کر بھی مُسکرانا لکھ دے
اس میں مرضی محبوب کی ہے شامل ، میرا عمر بھر آنسو بہانا لکھ دے
زیؔن حسرت نہ اُن کی رہے باقی ، مجھے عمر بھر اُن کا ستانا لکھ دے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

میری قسمت میں لکھ کر یاد ان کی ، ان کی طبع میں کیوں تڑپانا لکھا
دو دلوں میں ایسے جدائی لکھ دی ، نہ تو آنا لکھا نہ ہی جانا لکھا
باقی دنیا سے کر نابینہ ایسے ، میری آنکھوں میں اُن کا سمانا لکھا
زینؔ عمر بھر اُن کا مسکرانا ، میری قسمت میں آنسو بہانا لکھا

تقدیر کے قاضی سے کیا شکوہ ، جو کچھ لکھا وہ بہت سہانا لکھا
لکھی اُن سے تصور میں ملاقاتیں ، اچھا کیا نہ آنا نہ جانا لکھا
لکھا ان کا غیروں میں مسکرانا ، طعنے زن بے درد زمانہ لکھا
میری آنکھوں پہ کفن کا ڈال پردہ ، اُن کا پردے میں زینؔ شرمانا لکھا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

اے دل نادان پریشان ہونا ، یہ بات جب مجھے بتاتے ہیں لوگ
آج غیر کی بزم میں جا رہے تھے، یہ پیغام جب مجھے سناتے ہیں لوگ
حالت قابل رحم دیوانے کی ہے، ہاتھ جوڑ کر واسطے پاتے ہیں لوگ
زینؔ اُن کی گفت وشنید سن کر، واپس آنسو بہاتے چلے آتے ہیں لوگ

کیا قاصد روان پیغام دے کر، آج موسم برسات کی رات بھی ہے
آج بند زبان کا وقت آخر ، اور آپ سے کرنی کچھ بات بھی ہے
جس دنیا میں پایا ہمدرد کوئی نہ ، اس دنیا سے آج نجات بھی ہے
ملک الموت کا آنا بھی زینؔ لازم ، الوداعی ہماری ملاقات بھی ہے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

محبت عبادت ہے کیوں آخر ، ہوا دل زندہ دل لگانے کے بعد
میں نے مکتب محبت میں ادب سیکھا ، چشم سرخم آنسو بہانے کے بعد
اُن کی چشم ساغر کا اثر ہے یہ ، کالی گھٹا اور موسم سہانے کے بعد
اصل زندگی زینؔ یہ زندگی ہے ، ملی زندگی جو مجھے مَر جانے کے بعد

مدت گزری انتظار جن کا ، ابھی تک نہ آیا پیغام اُن کا
جان لبوں پہ نہ دیدار دینا ، شاید ہے یہ انتقام اُن کا
یا پھر اثر نہ میری فریاد میں ہے ، ذکر کرتا ہوں میں صبح شام اُن کا
میرا کام ہے زینؔ دُعا کرنا ، شب و روز تڑپانا ہے کام اُن کا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

پیغامِ عشق

تیرے پیار دا زاہدا کی فائدہ، خاطر جنت وچ مسجد نے وڑی جانڑاں ایں
اوہدیاں نعمتاں بے شمار تک کے، سَر وچ سجدے مُلّاں دھری جانڑاں ایں
ملے خوشی تینوں مسجد بھُل جاندی، اندر غم دے تسبیاں پڑھی جانڑاں ایں
زیںؔ ڈر کے دوزخ دی اگ کولوں، لمبے سجدے محراباں وچ کری جانڑاں ایں

یار دے اتنا قریب ہو جا، پنج ٹائم توں بھیج پیغام ناہیں
ہر اک شام اُس شام دے نام کر دے، تے اڈیک اُس نوں صبح شام ناہیں
لالچ چھڈ دے جنت فردوس والا، لے دوہاں جہان دا نام ناہیں
اَج نیت لے زیںؔ نماز ایسی، ساری عمر فیر پھیر سلام ناہیں

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

جے کر سیٹے تاں کسے تے پھُل سیٹے ، ہوئے دشمن پر کدی نہ خار سیٹے

ہتھ جائے نہ کسے گریبان توڑی ، ایسا خود نوں کر بیمار سیٹے

خونی نیناں وی ہو سر خم جاون ، قاتل ویکھ کے تے مسکرا اُٹھے

آ کے سامنے نظراں جھکا دیوے ، ایسا اس تے محبت دا وار سیٹے

جے کر کسے نوں اَپڑاں بنا لیئے منہ اوس وَلوں کدی پھیر یئے نہ

جیہڑا دل دی نگری وچ وس رہیا ، کدی اوس نوں نہ منہ بھار سیٹے

کاسہ دید لے کے آوے دَر عاشق ، سخی بن کے دیونڑی خیر چاہیے

اللہ پاک وی ہو ناراض جاندا ، ٹھوکر مار نہ گلی وچ یار سیٹے

جدوں چھوڑ جہان نوں چلا جاویں ، بزمِ دوستاں وچ تیرا ذکر ہووے

چار دن جو رَب عطا کیتے اس انداز نال زینؔ گزار سیٹے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

صبر کر بے مینوں قبول کیتا ای ، عرش فرش میں سَر اُٹھا رکھے
کمب جاندا زمین دا اوہ خطہ ، میں قدم دو چار جس جا رکھے
کدھرے محل اوہ گئے ویران سارے ، تے ویرانیاں وچ میلے لا رکھے
زینؔ وچ سمندر نے جو ڈُبے ، ڈر ڈر اُس نوں ہتھ قضا رکھے

خالی فرش تے نئیں گزران میری ، لا مکان تک ہے رسائی میری
جدوں نال حسینؑ دے گل ہوئی ، چار سُو فیر پہ گئی دوہائی میری
رَول دتا میں لکھاں شہزادیاں نوں ، کہیڑی تھاں دس ہوئی رسوائی میری
زینؔ مَست ہو گیا اُس رنگ اندر ، جس رنگ وچ رمز جس پائی میری

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کربلا

زلف لگام پیاریاں دی ، سنگ حسینؓ پیاراں نوں ویکھدی اے
کدی ویکھدی رَب دے لاڈلے نوں، کدی شاہ سواراں نوں ویکھدی اے
جدوں سَفر وچ کربل میدان آیا، اُنھاں نیناں بے زاراں نوں ویکھدی اے
روح زینؔ دی تڑپدی کون ویکھے ، سفر شام بیماراں نوں ویکھدی اے

غوطے مار سمندر دی موج اندر، اکھ خون دیاں نہراں نوں ویکھدی اے
نظر چمدی پیراں نوں جھک جاندی، چشم نم دیاں لہراں نوں ویکھدی اے
گوکاں دل دیاں قلم پئی بولدی اے، جدوں تنکیوں پیراں نوں ویکھدی اے
روح زینؔ دی تڑپدی کون ویکھے ، سفر شام بیماراں نوں ویکھدی اے

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

کربل ول جاندے حسینؑ آکھن ، بارے دین دے سخت فقیر آں میں
عشقا ویکھ آزما کے صبر میرا ، دولت صبر دی نال امیر آں میں
رستہ روک قضا سوال کیتا ، طرفوں رب دی آئی تقدیر آں میں
اگوں مولا حسینؑ جواب دتا ، مصطفیٰؐ دا زینؔ شبیر آں میں

کربلا دے اَج وی سوال زندہ ، خاطر دین پردیس وچ جاوسی کون
تشنہ لب تے صَبر دا پکڑا دامن ، ظالم تیراں نوں سینے وچ کھاوسی کون
رکھسی لج نماز دی سِر دے کے ، اندر سجدے دے گردن کٹاوسی کون
جرأت کس دی زینؔ حسینؑ وانگوں ، چڑھ کے نیزے قرآن سناوسی کون

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

یزید پلید پلید اج وی ، ہر تھاں حق دی اُچی آواز رہ گئی
تیرے پَر پریت دی ایہہ جرأت ، ٹٹ گیئاں تلواراں پرواز رہ گئی
جاں وی فِکر سامعین آواز کنے ، تے تلاوت قرآن آغاز رہ گئی
زیؔن مولا حسینؓ دیاں ویکھ شاناں ، گیا سرِ پر زندہ نماز رہ گئی

انج کرے گا کون کس دی ہے جرأت ، جو کُجھ سخی حسینؓ کربلا کیتا
اُجڑے گھر دی راہ وسار دیتی ، سنڑیں بچیاں سب تیری راہ کیتا
آبِ کوثر دے مالک پیاسے ٹُر گیئے ، ساڈے واسطے دین بقا کیتا
زیؔن سِر دی نیئں پروا کیتی ، نہ ای سجدہ حسینؓ قضا کیتا

https://toobaafoundation.com/

https://toobaafoundation.com/

ناقص عقل کی اُسدی شان لکھے ، خیمہ شہر یزید دے لا لیا
خاطر حق دی لڑاں گے نال تیرے ، میرے قاری اعلان فرما لیا
تیرے صبر دی کی مثال دیواں ، سنڑیں بچیاں کنبہ کوہا لیا
زینؔ مولا حسینؓ دیاں کیا باتاں ، دے کے سر تے دین بچا لیا

https://toobaafoundation.com/